U5470. 7-12-09

Title - TALEEM AL MUBTADI (Edition 5)

Creator - Sayyed Mohd. Hussain

Publisher - Matba Munshi Nawal Kishore (Lucknow).

Date - 1883

Pages - 67.

Subject - Taleemaat - Ibtidayee

تعلیم المبتدی

حصہ دوم

حسب الحکم جناب فیضمآب جان سی نسفیلڈ صاحب بہادر ایم اے انسپکٹر مدارس

ملک اودھ کے

سید محمد حسین صاحب
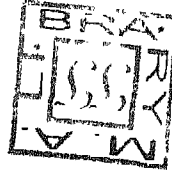
ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع پرتاب گڑھ نے مفید الصبیان نثر کو ترمیم کرکے شکل نئی
نکالی اور بہت عبارت والفاظ کو سلیس زبان عام فہم سے بدل دیا مزید علیہ
ہدایت واسطے مدرسین کے ہر ایک صفحہ مین اضافہ کرکے دفعہ پنجم کے طلبہ کی
استعداد کے مناسب اس کتاب کے سبقون کو

حسن ترتیب دیا

بار پنجم

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین چھپی

ماہ جولائی سنہ ۱۸۸۳ع

دیہات کی صفائی اور تندرستی کی نگہبانی

اس بات کا پورا یقین ہوگیا ہو کہ تپ اور جوڑی اور ہیضہ اور دست اور مروڑا وغیرہ کا روگ جو سدا ہندوستان مین ہوا کرتا ہو وہ دیہات مین اس سبب سے بہت ہوتا رہتا ہو اور جانون کا نقصان ہو جایا کرتا ہو کہ یہان کے رہنے والے صفائی اور تندرستی کی نگہبانی کے قاعدون پہ بالکل دل نہین دیتے ہین اسلیے سرکار کو آ منظور یہ ہو کہ لوگون کو اس اچھے کام سے خبرداری اور ہوشیاری حاصل ہو جاوے اور اُنکو یہ بات سنادیجاے کہ گانون کے رہنے والون کی تندرستی کے کام مین بہتری اور ترقی ہونے کے لیے اُنکو کونسی تدبیرین کرنی چاہیین جسمین خود اُنھین کے چین آرام اور تن بدن کا زور اور طاقت اور عمر بڑھنے کا سبب ہو اور اُنکے لڑکے بالے جنم بھر اپنی تندرستی اور سلامتی کے ساتھ رہین سہین۔

اسیواسطے سرکار نے صاحب کمشنر مہتمم صفائی اور تندرستی کو یہ حکم بھیجا ہو کہ کچھ مختصر قاعدے خوب صاف اور سلیس بولی مین اس کام کے لیے بنا دین کہ دیہات تندرستی کی نگہبانی اور خبرداری کے لیے کون کونسی تدبیرین کرنی ضرور ہین۔

اسواسطے یہ نیچے لکھے ہوئے قاعدے بنائے گئے ہین اور سرکار نے یہ قاعدے دیہات کے مکھیا اور سردارون کو بانٹ دینے کا حکم نرا اس غرض سے دیدیا ہو کہ کل عالم کا بھلا ہو اور ان قاعدون کی مدد سے ہندوستانیون کی تندرستی کی حالت مین اور سلامتی کی نگہبانی مین خوب ترقی ہو جاوے۔

تھوڑے سے قاعدے دیہات کی صفائی اور تندرستی کی نگہبانی کے واسطے

مطلب سرکار کا یہ ہی کہ ہندوستان کے دیہات مین اِن دو کامون کی دُرستی بخوبی ہو جاوے۔

پہلے۔ آدمیون کے دم لینے کی ہوا کا بگاڑ دور کرنا۔

دوسرے۔ پینے کے پانی کی درستی اور تدبیر۔

کیونکہ یاد رکھنا چاہیے اکثر تمام روگ جن سے آدمی اپنے بڑھاپے سے پہلے ہی مرجایا کرتے ہین ہوا کے بگاڑ یا پانی بگڑ جانے سے پیدا ہوتے ہین۔

ہوا کی درستی کے قاعدے

۱۔ مناسب ہی کہ گانؤن مین یا اُسکے آس پاس کسی طرح کا غلیظ اور کوڑا اور میلا رہنے نہ پاوے کیونکہ یہ چیزین سوکھکر ہوا کے ساتھ اُڑ جاتی ہین اور ہوا مین زہر پیدا کر دیتی ہین اور پھر جسمین بھی خود آدمیون کا غلیظ کہ اُس سے بس اُسی وقت سلامتی اور اُسی حالت مین خیریت ہی جب وہ زمین کے اندر گاڑ دیا جاوے پس یہ بات نہایت ضروری ہی کیونکہ اسمین کچھ شبہہ نہین ہی کہ جو بیمار ہیضہ اور دست وغیرہ آنتون کی بیماریون مین پھنس گیا ہو اُسکا غلیظ اگر ہوا مین کُھلا ہوا سوکھتا رہے تو وہ زہر پیدا کر دیتا ہی اور یہ زہر دوسرے بھلے چنگے آدمیون کو بھی روگی بنا دیتا ہی اسلیے اگر ایسا ہو سکے کہ زمین مین نالیان ہاتھ بھر گہری کھود کر اُسی کے اندر پاخانہ پھرا کرین اور سوکھی ہوئی مٹی چار اُنگل ہر روز بلا ناغہ اُس غلیظ پر ڈال دیا کرین تو بے شک بہت ہی اچھا کام ہو۔

۲۔ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر ایک ایسی چیز جو غلیظ یا میلی یا بدبو والی ہو جیسے مرے ہوئے جانور یا مارے ہوئے جانورون کے غلیظ اور ریکے اور ناپاک ٹکڑے اور سڑے ہوئے

یا گوشت یا ترکاریان وغیرہ ان سب کو بھی زمین ہی کے اندر گاڑ دینا واجب ہی ہوا مین انکو سوکھ جانے دینا نہایت کھٹکے کی جگہہ اور خراب کام ہی اور بڑے نقصان کا گھر ہی -

۳ - مکانون کے اندر اور آس پاس جو چھوٹے چھوٹے گڑھے زمین مین ہو جایا کرتے ہین اُن گڑھون کو بھی مٹی سے خوب پاٹ دینا چاہیے کیونکہ برسات کا جو میلا پانی اُنمین جا جمع ہو جاتا ہی جس وقت سوکھتا ہی ہوا مین زہر پیدا کر کے تپ اور جوڑی کا روگ پھیلاتا ہی جو بڑے بڑے خندق یا گڑھے پاٹے نہ جا سکین اُنکو پاک اور صاف رکھنا ہی بہتر ہی اور اُنکے کنارے خوب ڈھالو اور صاف اور برابر کر دیے جائین -

۴ - اسیواسطے راستے اور بازار بھی برابر اور سخت رکھنے چاہیین جسمین برسات کا پانی بستی کے باہر تالابون مین بہ جایا کرے اور جہان ضرورت ہو وہان پانی کا راستہ تالابون تک کاٹ دیا جاوے -

۵ - کسی جگہہ گہری نالیان نہین رہنی چاہیین کیونکہ اُنمین کیچڑ جمع ہو کر کالی پڑ جاتی ہی اور جسوقت سوکھتی ہی تو ہوا مین اُسکے زہر کے اثر ہونے سے نہایت نقصان پہونچتا ہی ایسی تمام کیچڑ اور بدبو کی چیزین زمین مین گاڑ دینی چاہیین -

۶ - دیہاتیون کی کھاد کے ڈھیر جہان تک بن پڑے رہنے کے مکانون سے دور رکھے جاوین اور پانی پینے کے کنوؤن کے آس پاس اُنکو کبھی نہین رکھنا چاہیے -

۷ - دستور یہی کہ ایک جگہہ مین بہت سے آدمی جمع ہو جانے کے سبب اُنکے دم سے ہوا مین زہر پیدا ہو جاتا ہی اسلیے واجب ہی کہ اُنکے واسطے تازی ہوا بہت زیادہ آیا کرے پس نہایت مناسب ہی کہ دیہات مین بازار اور گلی کوچے ضرورت کے لائق چوڑے اور سیدھے رکھے جاوین اور کوئی آدمی بازار یا گلی کی زمین داب کر دیوار نہ اُٹھانے پاوے اور نہ کوئی ایسی دیوار بنالیوے کہ جس سے اُسکے پڑوسیون کی ہوا رک جاوے اور مکانونکا بہت پاس پاس اور گھنا ہونا بھی نہین چاہیے -

۸- اگر مکان اور انگنائی اور گلیون مین ہمیشہ جھاڑو دیجاوے اور کوڑا اٹھا اٹھا کر کھاد کے ڈھیرون پر پہونچا دیا جاوے تو دیہات کی ہوا بہت پاک صاف رہا کرے اور گانون مین بڑے بڑے درختون سے بھی ہوا کی صفائی ہو جایا کرتی ہی پس جس جگہ کوئی میدان کھلا ہوا ہو وہان ایسے درختون کا لگا دینا مناسب ہی۔

پینے کے پانی کی درستی کے قاعدے

۹- اس غرض کے لیے یہ بات بہت مناسب ہی کہ جس کوئین کا پانی گانون مین سب سے اچھا ہو صرف اسی کا پانی پینے کے کام مین آیا کرے۔

۱۰- پانی پینے کے کوئین کی ہمیشہ مرمت رکھنی چاہیے اور اسکا چبوترا یعنی جگت دو فٹ اونچا ہو نا چاہیے

۱۱- کسی آدمی کو یہ اجازت نہو کہ پانی پینے کے کوئین پر نہاوے یا کپڑے دھوئے یا کھانا پکانے کے برتن مانجے۔

۱۲- تمام دیہات کے لوگون کو یہ چاہ دلائی جائے کہ اچھے کوئین کا پانی پیا کرین اور پینے کے لیے جسقدر چاہین کوئین سے پانی لین لیکن سب لوگ اس بات کی نہایت خبرداری رکھین کہ جھیل یا تالابون کا پانی نہ پین کیونکہ انہین تپ اور جوڑی پیدا کرنیوالا زہر رہتا ہی۔

۱۳- پانی کے کوئین کے آس پاس تمام زمین پاک صاف رکھنی چاہیے اور اسپر اچھی طرح جھاڑو بھی دیجاوے اور ہر طرح کی کوشش کیجاوے کہ جسمین کوئین کے اندر کوئی میلی چیز نہ جانے پاوے اور خصوصاً کوئین کے اوپر کا یا آس پاس کا پانی جسمین بیماری پیدا کرنے کا زہر رہتا ہی نہ گرنے پاوے پس واسطے اسکے چبوترہ یعنی جگت کا بنا لینا بہت ضرور ہی۔

۱۴- اگر کسی گانون کے اندر کوئی بیماری غیر معمولی پیدا ہو جاوے تو اس گانون کے مکھیا کو چاہیے کہ فوراً اسکی اطلاع صاحب کلکٹر بہادر کو کردے جسمین اس عہدہ دار کو جو تندرستی کی نگہبانی کے لیے سرکار سے مقرر ہی خبر پہونچے اور وہ نہایت خوشی سے اس گانون مین جاکر لوگون کی جان بچانے مین بخوبی کوشش کرے۔

فہرست مضامین تعلیم المبتدی حصہ دوم

دیباچہ

خدا کا شکر ہی کہ کتاب تعلیم المبتدی حصۂ دوم بعض رسالون ہندی اور کتب انگریزی سے انتخاب کرکے آسان زبان مین جسکا سمجھنا لڑکون کو زیادہ دشوار نہو ترتیب دیگئی اور اب بار دیگر بہت سے سبق جغرافیۂ ہندوستان بھی اُسمین ایزاد کیے گئے۔

مُدرّسون کو ہدایت کیجاتی ہی کہ لڑکون کے صاف پڑھنے اور تلفّظ پر خیال رکھین اور عیوب مفصلۂ ذیل کی عادت ہرگز نہ ہونے دین۔

۱ ہلنا۔

۲ ایک لفظ کو دوبارہ پڑھنا۔

۳ ناک مین پڑھنا یعنی غُنغُنا کر۔

۴ اٹک اٹک کر پڑھنا۔

۵ بہت جلد پڑھنا جسکو پڑھنے والا آپ ہی نہ سمجھے۔

۶ عبارت مین حرفون کو چھوڑ جانا یا کچھ اور کا اور پڑھجانا۔

۷ راگ کی طرح گا کر پڑھنا۔

۸ جو مقام ٹھہرنے کا ہو وہان نہ ٹھہرنا اور جہان نہین ہر وہان ٹھہرنا۔

جسطرح صاف صاف باتین کرتے ہین اُسی طرح پڑھا بھی کرین۔ مدرسون کو چاہیے کہ سبق پڑھانے کے بعد لفظون کے معنی لڑکون سے پوچھا کرین اور جسکو معلوم نہون اُسکو لفظ کا مادہ بتا کر معنی بتاوین اور اُنکے مرادف بھی خوب سمجھاوین اور ہر ایک لفظ جتنے معنون کے لیے مستعمل ہو سب بتاوین مثلاً پہونچا اور پہونچے یہ دونون لفظ مختلف معنون مین مستعمل ہین ایسے الفاظ کے دونون معنی بتا کر جو اُس مقام کے واسطے خاص ہون اُنکو بتاوین اور روزمرہ کی گفتگو مین لڑکون کے تلفظ کو صحیح کرتے رہین اِس کتاب مین جانورون کی حکایات اور کچھ کیفیت قواعد ارود اور جغرافیہ کی لکھی گئی ہے تاکہ لڑکون کا جی پڑھنے مین لگے صحت اور درستی تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے اور معنی بتانے کے لیے نمبر دو تاکہ لڑکون کا دل اور شوق بڑھے۔ تلفظ کی صحت کا بہت ہی خیال رکھو۔ جہان اضافت ہو اُسکا خیال رکھنا چاہیے اور لڑکے پڑھنے مین اضافت کا خیال رکھین۔

پہلا سبق ملکۂ معظمہ کے اوصاف مین

ای لڑکو یہ تصویر ملکہ معظمہ کی ہی یہ ملک انگلنڈ اور ہندوستان کی بادشاہ ہین اور انکی ہم سب رعیت ہین۔ ملکہ معظمہ کی خوبیان اور تعریفین بیان سے باہر ہین جو عمدہ باتین کہ ماباپ اپنی اولاد اور خاوند اپنی بی بی مین اور اولاد اپنے ماباپ مین چاہتے ہین سب اُنہین موجود ہین۔ ۱۶۔ مارچ سنہ ۱۸۶۱ع مین انکی مان اور ۱۴۔ دسمبر سنہ ۱۸۶۱ع انکے شوہر نے انتقال فرمایا۔ اگرچہ ان حادثون کا غم تمام ملک کو حد سے زیادہ ہوا مگر ملکہ ممدوحہ کو ایسا صدمہ ہوا کہ اکثر اکیلے رہنا پسند فرماتی ہین پھر بھی عدل اور انصاف مین ذرا فرق نہین ہی۔ رعایا کو ایسے عادل اور مہربان بادشاہ کو دعا دینا واجب ہی جسکے عدل و انصاف سے ایک عالم مین امن و چین ہی۔

دوسرا سبق صفائی کے بیان مین

پاک صاف رہنے سے بدن کو طاقت ذہن کو تیزی دل کو خوشی حاصل ہوتی ہی۔ ماباپ کو لازم ہی کہ بچپن سے اپنی اولاد کو پاک صاف رکھین اور کپڑے موٹے یا مہین جیسے میسر ہون صاف کر کے پہنایا کرین۔ میلا کچیلا نہ رہنے دین۔ صفائی کے سبب سے بچے بیماریون سے بچتے ہین اور ذہن تیز ہوتا ہی اور تمیز آجاتی ہی اور ہمیشہ وہی عادت رہتی ہی۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ نمبر ایک سے سولہ تک کے معنی لڑکون کو سہل لفظون مین بتاؤ اور جو کوئی لفظ انکی سمجھ کے موافق نہ ملے تو انکو مثال اور بیان سے اُسکا مطلب سمجھاؤ اور یہ لفظین پھر جب اور کسی سبق مین آوین تو پھر انکے معنی پوچھو۔ مثال کے طور پر دو تین ذکر انکے عدل اور انصاف کے اور رعایا کے چین کے اگر جانتے ہو تو لڑکون سے بیان کرو اور آگے کے سبقون مین جن لفظون پر نمبر لگا دیے ہین اُنکے معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ۔ علاوہ اِس سبق کے میلا رہنے کی برائی اور صفائی کے فائدے بیان کرو۔ اور مثالون سے مطلب اُسکا اور ہر سبق کا لڑکون کے ذہن مین جماؤ۔

لڑکون کو خود بھی اسکا خیال چاہیے کہ صفائی مین سُستی نکرین اور اپنے کپڑے اور بدن صاف رکھین - کیونکہ میلے کچیلے لڑکون کو تمیزدار لوگ پاس بیٹھنے نہین دیتے اور سب لوگ انکو حقیر سمجھتے ہین - پس لڑکون کو لازم ہو کہ ہر روز صبح ہاتھ منھ دھویا کرین اور مسواک سے منھ صاف کیا کرین اور خدا کا شکر کرین اور صاف کپڑے پہن کر مدرسے جایا کرین -

صفائی سے تم ہوگے ہر دل عزیز	صفائی سے آئیگی تمکو تمیز
لباس و مکان بستر و جسم کی	صفائی سے بہتر نہین کوئی چیز

تیسرا سبق سکندر کے بیان مین

سکندر فیلقوس بادشاہ مقدونیہ واقع ریاست یونان کا بیٹا تھا - ۳۵۶ برس قبل حضرت عیسیٰ کے پیدا ہوا - ۲۰ برس کی عمر مین تخت پر بیٹھا - اسنے اپنی عقلمندی سے یونان کی سب خودسر ریاستون کو تابعدار کیا - ۳۳۴ برس قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ تیس ہزار پیادے اور پانچ ہزار سوار لیکر ایشیا مین آیا - اور شام و روم و بابل و ایشیائے کوچک و مصر و فارس کے ملک فتح کیے - ۳۲۵ برس قبل حضرت عیسیٰ کے ہندوستان کے ارادے سے دریاے سندھ پر آیا - اُس زمانے مین ہندوستان کے بہت چھوٹے چھوٹے حصے تھے یعنی صرف شمال مین ایک سو اٹھارہ ریاستین تھین - سکندر نے پہلے اُن راجاؤن کے پاس وکیل بھیجکر چاہا کہ وہ تابعداری قبول کرین -

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - لڑکے شعر موزون پڑھین اور صاف پڑھین اور تلفظ درست ہو ان سب کا خیال رکھو - فقرہ صاف صاف پڑھاؤ - اور ہر فقرے کے بعد جہان نشان وقف (-) ہو وہان ٹھہر کر سانس لینے کی عادت ڈالو - ملک اور شہر اور دریاؤن کے نام جو اس سبق مین لکھے ہین انکو نقشہ مین دکھاؤ اگر نقشہ نہو تو بتاؤ کہ یہ مقامات دنیا کے کس حصے مین اور کہان ہین - سنہ عیسوی اور سمت کا فرق بتاؤ -

بعد اُسکے ایک لاکھ بیس ہزار فوج سے دریاے سندھ پار ہوکر ہندوستان مین داخل ہوا۔ یہان تک کوئی راجہ اُسکے مقابلہ پر نہین آیا۔ اور سندھ کے مشرقی کنارے پر ایک شاندار عالیشان ٹیکسریلا نام نے جسکا ملک سندھ سے جھیلم تک تھا سکندر کی اطاعت قبول کی۔

چوتھا سبق راجہ پور اور سکندر کے بیان مین

جب سکندر آگے بڑھا تو ہستناپور اور دہلی کے مشرق سمت کا راجہ جسکا نام پور تھا بڑی فوج لیکر دریاے جھیلم کے کنارے پر جسکا پاٹ بہت بڑا تھا مقابلے کو آیا۔ اور ہاتھیون کی ایسی قطار باندھ دی کہ سکندر کو پار اُترنا ممکن نہوا۔ پھر سکندر وہان سے پانچ کوس اُتر کی طرف ایک جزیرہ دریافت کرکے گیارہ ہزار بہادر فوج کے ساتھ برسات کی اندھیری رات مین اُس پار اُتر گیا تب بھی راجہ کو یہ دھوکھا ہوا کہ سکندر کے کچھ ہی آدمی اِدھر آگئے ہین۔ مگر جب اُسکا بڑا بیٹا مقابلہ مین آکر مارا گیا تب اُسکو سکندر کے آنے کا یقین ہوگیا۔ اور خود چار ہزار سوار اور دس ہزار پیادے چھتری قوم کے لیکر (جو ایسے لڑائی کے ترتیب سے واقف نہ تھے کہ سکندر سے بہادر سردار کی لڑی بھڑی جنگ آزمودہ فوج کے دھاوے کا سامنا کرسکتے) مقابلہ کیا۔ بعد بڑی لڑائی کے راجہ کی فوج بھاگی مگر راجہ خود بہت دیر تک لڑتا رہا اگرچہ وہ خود بھی زخمی ہوا اور اُسکے دو بیٹے مارے گئے۔ آخر کو راجہ نے اطاعت قبول کی۔ پھر بھی سکندر نے اپنی عادت کے موافق راجہ پور کی بڑی عزت اور توقیر کی اور اُسکا ملک اور کچھ اپنی طرف سے

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشے مین وہ ملک جہان کا سکندر رہنے والا تھا اور وہ جدھر سے وہ آیا دکھاؤ ہندوستان کی حدین نقشے مین دکھاؤ۔ بتاؤ جزیرہ کسکو کہتے ہین معنی دار الفاظ کے جنپر نمبر لگے ہین معنی بتاؤ اور مطلب سمجھاؤ۔ تلفظ اور فقرون کے الگ الگ پڑھنے کا خیال رکھو۔

زیادہ کرکے اسکو دے دیا۔ راجہ بھی ہمیشہ سکندر کا تابعدار اور وفادار رہا۔ پھر سکندر
دریاے راوی اور چناب کے پار اترا اور اکثر سرکشون کو شکست دیتا ہوا دریاے ستلج پر
پہونچا۔ وہان اسے معلوم ہوا کہ مگدہ دیش کا راجہ بیس ہزار سوار اور چھ لاکھ پیادے
اور نو ہزار ہاتھیون سے مقابلہ کو تیار ہے۔ سکندر کا ارادہ تھا کہ اسکی دارالسلطنت پالی پوترہ مین
بھی اپنا نشان گاڑدون۔ لیکن اسکی فوج نے جو برسات مین لڑتے لڑتے اور سفر کرتے کرتے
تنگ ہوگئی تھی حکم نہ مانا اور ہمت ہار دی ہرگز قدم آگے نہ بڑھایا تب مجبوری سکندر کو
پھر جانا پڑا۔

پانچوان سبق سکندر کی مراجعت کے بیان مین

سکندر فوج کے آگے نہ بڑھنے سے ناچار ہوا اور وہان سے پھر آیا اور وہان سے
سندھ کی طرف پھر گیا اور ایک بیڑا جہازون کا بنوا کر بڑی بھیڑ بھاڑ سے دریاے مذکور کے
راستے سے اسکے دہانے تک گیا۔ راہ مین جو جو قومین دریاے مذکور کے دونون طرف
تھین انھین زیر کر لیا۔ پھر وہان سے بلوچستان اور فارس مین ہوکے بڑی تکلیف
اٹھا کر بابل مین پہونچا۔ وہان اسے بخار آیا اور ۳۲ برس آٹھ مہینے کی عمر مین بارہ برس
آٹھ مہینے سلطنت کرکے ۳۲۳ برس قبل حضرت عیسیٰؑ کے انتقال کیا۔ یہ بڑی ہمت والا
اور عقلمند بادشاہ عالمون کی بڑی عزت کرتا تھا۔ خصوصاً ارسطو حکیم کی جس سے اسنے
پڑھا بھی تھا بہت قدر و منزلت کرتا تھا۔ حالت بادشاہت مین بھی اسکو خط بدستور
لکھا کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ سکندر کہا کرتا تھا کہ فیلقوس میری زندگی کا سبب ہوا ہے۔

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پہ نمبر لگے ہین انکے معنی پوچھو اور بتاؤ نقشے مین مقام دکھاؤ۔ نشان گاڑدون ہمت ہار دی۔
قدم آگے نہ بڑھایا۔ انکے معنی اور مطلب بتاؤ۔

اور ارسطو نے مجھے زندگی نیک چال سے کاٹنا بتایا ہی - جانورون کے حال کی تاریخ بنانے مین جسکو ارسطو نے پچاس جلدون مین لکھا تھا اور اب دس جلدین اسکی موجود ہین سکندر نے بڑی مدد دی - ہزارون آدمی سکندر نے ممالک ایشیا و یورپ مین فقط اسواسطے مقرر کیے تھے کہ وہ طرح طرح کے جانورون کے نمونے بھیجا کرین - سکندر کو شعر سے بھی بڑا شوق تھا - کتاب ایلیڈ کہ ایک نظم مثل مہابھارت اور شاہنامہ کے یونانی زبان مین ہی اکثر اپنے تکیہ کے نیچے رکھتا تھا اور بڑے شوق سے پڑھا کرتا تھا -

چھٹا سبق پڑھنے کے بیان مین

فصاحت زبان کی بہت خوب ہی — خرابی تلفظ کی معیوب ہی
پڑھو صاف آہستہ الفاظ تم — یہی بس لیاقت کا اسلوب ہی

لڑکون کو چاہیے کہ قاعدے پڑھنے لکھنے کے سیکھین اور خوب یاد کرین تب اُنکے موافق عبارت اچھی طرح صاف صاف پڑھا کرین - جو عیب دیباچے مین لکھے ہین ہرگز انکی عادت نہ پڑنے پاوے - ابتدا سے صاف پڑھنے مین کوشش کرین - صاف پڑھنے سے یہ مراد ہی کہ عبارت پڑھنے مین لفظ بلفظ خود خیال کرتا جاوے اور سننے والا بھی سمجھتا جاوے - گانے کی طرح پڑھنا اور پڑھنے مین ہلنا بہت بڑا عیب ہی - جہان ایک فقرہ تمام ہو وہان سانس لینا چاہیے - ایک سانس مین ساری عبارت پڑھنے کا

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - الفاظ متعلق جغرافیہ نقشہ مین پوچھو اور بتاؤ - شعر مذکور صاف و درست تلفظ سے پڑھواؤ - نقشہ مین ایشیا اور یورپ کے حدود کے خط دکھاؤ اور ہر جگہ جہان موقع آوے پوچھتے رہو کہ لڑکون کے ذہن مین اسکا خیال موجود رہے - پانچوین سبق سے لڑکون کے دل پر اسکا اثر پیدا کرو کہ ہمت والے اور نیک آدمی تھوڑی ہی عمر مین بڑا نام پیدا کرسکتے ہین -

ارادہ نکرنا چاہیے - اگر ایک لفظ کے بعد دوسرا بول جلدی سے سمجھ مین نہ آسکے تو اسکو ٹھہر کے اور پڑھنا روک کے نکالو یہ نکرو کہ اسمین ایک تار - آن - یا - اون - کا لگاؤ - جب لڑکون کو اسکی عادت پڑجاتی ہے تو پھر بغیر اسکے وہ نہین پڑھ سکتے جس فقرے کے بعد (-) یہ نشان ہو وہان ٹھہر کے پوری سانس لینا چاہیے -

ساتوان سبق حکم کے بیان مین

اُستاد - حکم کسے کہتے ہین اور کے قسم کا ہوتا ہے

شاگرد - حکم کے معنی فرمان کے ہین اور اسکی دو قسمین ہین امر و نہی - امر جیسے کوئی بزرگ یا اُستاد وغیرہ فرماسکے کہ اس کتاب کا پانچوان سبق پڑھو - نہی جیسے کوئی بڑا بوڑھا منع کرے کہ صحبت بد اختیار نکرو - ہر ایک کو ان دونون قسمون سے حکم کہتے ہین -

اُستاد - یہ تو سچ ہے تم میرا حکم بھی مانوگے -

شاگرد - جی ہان آپکا حکم سر آنکھون سے بجا لاؤنگا -

اُستاد - بھلا جو چیزین اور جو کام تمھین پسند ہین اُنھین مین سے کسی چیز کے نہ لینے کا یا کسی کام کے نکرنے کا مین حکم کرون تو بھی مانوگے -

شاگرد - جی ہان کیون نہ مانونگا - مجھکو آپکا حکم اپنے دل کی خواہش سے زیادہ عزیز ہے -

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - خود عبارت سبق کی پڑھ کے لڑکون کو طریقہ پڑھنے کا بتاؤ - چھٹے سبق کا مطلب بتاؤ کہ کیا ہے اور ہمیشہ پڑھنے مین خیال اور تاکید رکھو کہ اس سبق کے مطلب کے موافق لڑکے پڑھین - فقرہ اور وقف کا نشان سانس لینا اور ٹھہرنا بتاؤ - تلفظ کا خیال رکھو اور لڑکون کو غلط تلفظ پر روکتے رہو - لڑکون کے دل مین بزرگون کے ادب اور حکم ماننے کا اثر اُسکے فوائد بیان کرکے پیدا کرو - مثلاً اسطرح سمجھاؤ کہ لڑکون سے اُنکے بزرگون کی عمر بڑی ہے اور اُنھون نے زیادہ دنیا دیکھی ہے لہذا اُنکی عقل بھی بڑی ہوگی اور ہر شخص اپنے لڑکے کی اچھائی چاہتا ہے تو جو حکم وہ لڑکون کو دینگے ضرور لڑکون کی سمجھ سے زیادہ اور اُنکی بہتری کا ہوگا - سر آنکھون سے بجالاؤنگا - اسکے معنی بتاؤ -

اُستاد - جو چیز یا جو کام تمھین ناپسند ہو اُسی چیز کے لینے کو یا اُسی کام کے کرنے کو مین حکم کرون تو بھی مانو گے -

شاگرد - جی ہان آپ کا حکم جان و دل سے ماننا چاہیے خواہ پسند ہو یا نہو کیس لیے کہ آپ جو حکم فرماینگے اُسمین بالکل فائدہ ہی ہوگا خواہ دیکھنے مین اچھا نظر آئے یا بُرا -

اُستاد - شاباش حقیقت مین تمھارا فہم اور ذہن خوب پہونچتا ہے - اب یہ بتاؤ کہ کس کا حکم ماننا ضرور ہے -

شاگرد - مان - باپ - اور آقا - اور حکام - اور بادشاہ - اور عقلا - اور حکما - اور بزرگون کا حکم ماننا ضرور ہے -

آٹھوان سبق بقیہ بیان حکم کا

اُستاد - یہ جو تمنے اگلے سبق مین بیان کیا سب ٹھیک اور درست ہے - لیکن اُنکے سوا اور کون ہے جسکا حکم ماننا نہایت ضرور اور سب پر مقدم ہے -

شاگرد - جو مجھے معلوم تھا مین نے عرض کیا - اور بھی کوئی ہوگا کہ جسکا حکم ماننا بہت ضرور ہوگا - مگر اسوقت میرے خیال مین نہین آتا آپ فرمائین تو مین یاد رکھون -

اُستاد - بڑے تعجب کی بات ہے کہ جسکا حکم ماننا سب پر فرض اور سب حکمون پر مقدم ہے وہ اسوقت تمھارے ذہن مین نہین آتا -

شاگرد - اسوقت میرا ذہن نہین پہونچتا اور قیاس کام نہین کرتا آپ ہدایت فرمائین تو اچھا ہے -

ہدایت برائے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - دل و جان سے اِسکے معنی بتاؤ - عرض کیا - کہا - فرمایا کا فرق بتاؤ - اور جہان کہین اس قسم کی لفظین آدین اُنکو بتلاتے رہو - قیاس کام نہین کرتا - اِسکے الگ الگ اور اصطلاحی معنی بتاؤ -

اُستاد - یاد رکھو سب سے پہلے حق تعالیٰ کا حکم ماننا چاہیے جو ہم سب کا پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا ہی ہمیشہ رزق دیتا ہی اور پرورش کرتا ہی - ماباپ سے زیادہ چاہتا ہی اور دن رات کی آفتون سے بچاتا ہی - ایسے مالک کا حکم ماننا اور شکر بجا لانا اور اُسکی بندگی مین سر جھکانا فرض ہی -

شاگرد - بجا ہی مجھے بھی معلوم تھا مگر اِسوقت یاد نہ آیا سب سے پہلے اُسکا حکم ماننا چاہیے -

اُستاد - مین تمھین حکم دون کہ پڑھو اور منع کرون کہ بیکار نہ پھرو - اور تم زبان سے اقرار کرکے موافق حکم کے عمل نکرو تو اُسوقت مین بھی کیا یہ کہا جائیگا کہ تمنے حکم مانا -

شاگرد - جی نہین کس لیے کہ حکم کا ماننا تب پورا ہوتا ہی جسوقت جو حکم دیا جائے وہ کام بھی کیا جائے اور جو بات منع کیجائے اُس سے باز رہے - صرف اقرار یا انکار زبانی کو حکم ماننا نہین کہتے ہین -

اُستاد - جو شخص زبان سے اقرار یا انکار کرکے موافق اُسکے عمل نہین کرتے اُنکو سب کیا کہتے ہین اور کیسا جانتے ہین -

شاگرد - ایسے لوگون کو سب جھوٹا کہتے ہین اور بُرا جانتے ہین - اور یہ بڑا عیب اور گناہ ہی -

شعر

جھوٹ کے بولنے کی عادت سے	حق تعالیٰ پناہ مین رکھے

ہدایت براے مدرسین

جن لفظون پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - شکر بجا لانا - بجا ہی - انکے الگ الگ اور اصطلاحی معنی بتاؤ - خدا کی رزاقی اور مہربانی مثالون سے بتاؤ اور اُسکے حکم ماننے کا زیادہ اثر لڑکون کے دلون پر پیدا کرو - اقرار کرکے نکرنے کی بُرائی زیادہ بیان کرو -

نوان سبق ریل گاڑی کے بیان مین
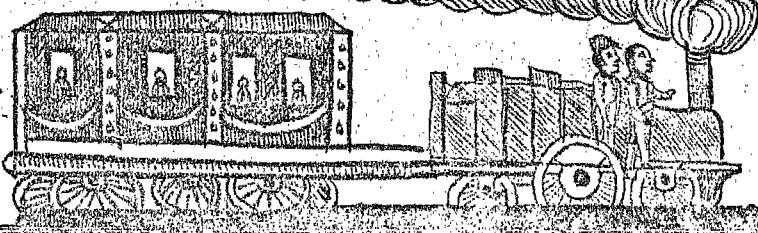
یہ گاڑی صرف بھاپ کے زور سے لوہے کی سڑک پر نہایت جلد چلتی ہی - اسمین ایک کل ایسی لگی ہی جسکے سبب سے آہستہ اور تیز چلانا آدمی کے اختیار مین ہی اُسکو انجن کہتے ہین وہ سب سے آگے رہتا ہی باقی سب گاڑیان اُسکے پیچھے ایک بعد دوسرے کے زنجیرون سے بندھی رہتی ہین - یہ گاڑی ایک منٹ مین ایک میل چل سکتی ہی مگر ٹوٹنے کے خوف سے دو منٹ مین ایک میل لیجاتے ہین - اسکے سبب سے سوداگری آسان ہوگئی ہی کیونکہ اُن چیزون کو جو ایک ملک مین بہت پیدا ہونے کے سبب سے ارزان اور خراب رہتی ہین اور ملکون مین جہان وہ پیدا نہین ہوتین اور گران بکتی ہین لیجانا بہت آسان ہوگیا ہی - اور یہ سوداگری ملکون کے میل ملاپ کا سبب ہی - پہلے سوداگرون کو زیادہ کرایہ دینے سے اور ہر طرح خوف راہ کے سبب سے نفع کم ہوتا تھا - اب تھوڑی محنت مین پہلے سے دونا نفع پاتے ہین - دنون کی راہ گھنٹون مین طے کرتے ہین علاوہ اُسکے مزدورون وغیرہ کی کمائی بھی زیادہ ہوتی ہی -

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ - بتلاؤ کہ بھاپ کس سے بنتی ہی اس تصویر مین دھوان نکلنے کی جگہ انجن - اور سواری گاڑی جو بند ہی اور لوہے کی پٹری سب دکھا کے بتاؤ کہ کہان ہین منٹ اور میل کی مقدار بتاؤ ریل کی رفتار کی سرعت کی کوئی مثال دو - اور بتاؤ کہ آدمی ایک گھنٹے مین کتنا چلتا ہی اور منٹ اسکا کونسا حصہ ہی یہ بھی بتاؤ کہ ایک گاڑی پر چھکڑے سے کتنا زیادہ مال لدتا ہی - اور کتنے آدمی بیٹھتے ہین -

مگر نادان لوگ اکثر و غلطیان کر کے صدمہ بھی اُٹھاتے ہین اول یہ کہ جب ریل گاڑی چلتی ہی اُسوقت لوگ سوار ہونے یا اُترنے کا ارادہ کرتے ہین اور اکثر گر کر چوٹ کہاتے ہین دوسرے گاڑی کو دور سمجھ کے اُسکے آگے سے نکل جانے کا قصد کرتے ہین ایسی صورتون مین اکثر ناسمجھ مرجاتے ہین یہ عمدہ کاریگری واٹ صاحب بہادر کی نکالی ہوئی ہی۔

دسوان سبق ربر کے بیان مین

ہندوستان مین تھوڑے عرصے سے ربر کا رواج ہوا ہی۔ حقیقت مین یہ ایک درخت کا گوند ہی کہ مثل پانی کے نکل کر جم جاتا ہی پھر اُسکو صاف کر کے ربر بنا لیتے ہین پنسل کے لکھے ہوئے حرف اِسکے رگڑنے سے مٹ جاتے ہین اور کاغذ صاف ہو جاتا ہی اور کنگھی اچھی بنتی ہی اور فیتا بھی نہایت عمدہ بنتا ہی جو کھینچنے سے بڑھ جاتا ہی اور چھوڑ دینے سے پھر سمٹ کر ویسا ہی ہو جاتا ہی۔ فرنگستان کے عقلمند موزے اور دستانے منھ پر اسکو لگاتے ہین۔ سوا اِسکے اور بھی بہت کام آتا ہی ہندوستانیون نے بوجہ ناواقفیت کے ابھی اِس سے زیادہ فائدہ نہین پایا ہی۔

واضح ہو کہ لوشائیون کے ملک مین جو آسام کے مشرق مین ہی ربر بہت ہوتا ہی اور وہان اسکی بڑی تجارت شروع ہوئی ہی۔

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ ربر کی شکل اور اُسکے گھٹنے اور بڑھنے کی خاصیت بتاؤ۔ اور بتاؤ پنسل کس چیز سے بنتا ہی۔ آسام کا ملک نقشے مین دکھاؤ۔

گیارھوان سبق دُخانی جہاز کے بیان مین
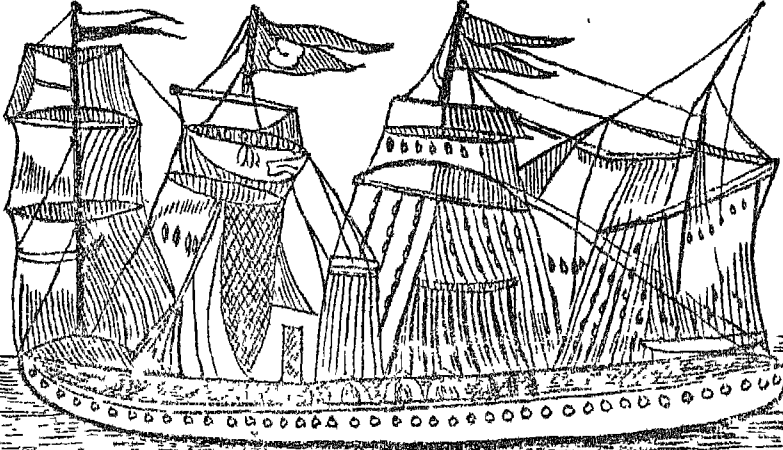
جسطرح ریل گاڑی بھاپ کے زور سے خشکی مین چلتی ہو اُسی طرح یہ دھوئین کا جہاز جسکا نقشہ اوپر کھنچا ہو تری مین چلتا ہو۔ یہ جہاز دو پہیون سے کئی کلون کے زور سے چلتا ہو اور یہ دونون پہیے بھاپ کے زور سے چلتے ہین اور تیزی اور سستی انکی بالکل آدمی کے اختیار مین ہو۔ اسمین موافقت ہوا کی بالکل ضرور نہین ہو اور طوفان کا خوف بھی اِسمین کم ہو۔ اِسکے سبب سے چین و لنڈن و بنگالہ و سیلون و مدراس و عدن و جدہ و مصر و عربستان و سندھ و کراچی بندر و ایران و بوشہر وغیرہ مین آدمیون کی آمد و رفت ہوتی ہو اور سوداگری کا مال اور خطوط و اخبار وغیرہ جلد پہونچ جاتے ہین مسافرون کو تری کا سفر بہت آسان ہو گیا ہو۔

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اِس جہاز کے نقشے مین پتوار کی جگہ۔ پردے مستول بیٹھنے کی جگہ۔ سب لڑکون کے ذہن نشین کرو۔ نقشے مین مقامات شہر وغیرہ کے دکھاؤ۔ بتلاؤ کہ ہوا کو جہاز سے کیا علاقہ اور ضرورت ہو۔ طوفان کیا ہو اور سمندر مین جب آتا ہو تو جہاز کو اُس سے کیا خطرہ رہتا ہو۔

بارھوان سبق چھوٹی الائچی اور جوز کے بیان مین

الائچی ایک خوشبودار عمدہ چیز ہی ہندوستانی لوگ اسکے دانے پان مین کھاتے ہین اور پلاؤ[۱] اور زردہ[۲] اور قورمے[۳] وغیرہ عمدہ کھانون مین خوشبو کے لیے ڈالتے ہین اور دواؤن مین بھی اسکا استعمال[۴] کرتے ہین - ہندوستان مین ملابار[۵] کوچین[۶] منگلور[۷] اور تمام کرناٹک[۸] مین یہ خود بخود جنگلون مین بافراط[۹] پیدا ہوتی ہی - اکثر لوگ الائچی کو شروع بارش[۱۰] مین درختون کے نیچے ایک خاص ترکیب[۱۱] سے بوتے ہین - درخت اسکا قریب دو ہاتھ کے اونچا ہوتا ہی اور اسکے خوشے[۱۲] مونگ کی پھلی کے مثل ہوتے ہین اور پتے ہلدی کے مانند زرد ہوتے ہین - اسکی جڑین جو دور تک زمین مین بھی پھیلی ہوتی ہین انہین سے بھی خوشے پیدا ہوتے ہین - اس لیے اسکے کھیت کے چارون طرف زمین بھی جوتی ہوئی اور صاف رکھتے ہین اخیر جاڑون مین اسکو توڑتے ہین اور اس جوتی ہوئی زمین سے بھی کھود کر خوشے نکالتے ہین - جوز یعنی جائپھل جاوا[۱۳] اور بٹاویہ[۱۴] اور پناگ[۱۵] جزیرون[۱۶] مین پیدا ہوتا ہی - اسکا درخت مولسری اور پھل امرود کا سا ہوتا ہی پکنے سے رنگ زرد ہو جاتا ہی اور خود بخود پھٹ جاتا ہی اسپر تین قسم کا چھلکا ہوتا ہی اوپر کا ایک انگل کے دل کا ہوتا ہی اسکو چھیل کر دوسرا چھلکا سرخ رنگ کا جسے جوتری کہتے ہین خوشبودار ہوتا ہی اسکو نکال کر خشک کر لیتے ہین وہ بھی کام آتا ہی تب تیسرا چھلکا چھیل کر جوز نکال لیتے ہین اور کھاری پانی مین چونہ ملا کر اسمین غوطہ[۱۷] دیکر خشک کر لیتے ہین اسکو سوداگر ملکون ملکون لیجاتے ہین -

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ - اور بتاؤ پلاؤ زردہ وغیرہ کیا ہی اور کن لوگون کا کھانا ہی مونگ پھلی اگر جانتے ہو تو بتاؤ - ورنہ لوگو سے خوشون سے مثال دو - مقامات نقشے مین دکھاؤ -

تیرھوان سبق فلزات کے بیان مین

فلزات دھاتون کو کہتے ہین جو زمین سے نکلتے ہین۔ مثلاً سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ رانگا۔ جست وغیرہ۔ اِن سب مین سونا وزنی اور قیمتی ہو اُسکی کان بھی بہ نسبت لوہے وغیرہ کی کان کے کم ہو اور نکلتا بھی تھوڑا ہو۔ امیر لوگ اُسکا زیور اپنی عورتون کو پہناتے ہین۔ سُنار اُسکا تار سُوت سے باریک کھینچتے ہین اور ورق سونے کا کاغذ سے بھی باریک بنتا ہو۔ سونے کا ملمع بھی چڑھتا ہو۔ اِسکے سکّے کو اشرفی کہتے ہین۔ چاندی کے سکّے کو روپیہ۔ اٹھنی۔ چوانی۔ دوانی۔ کہتے ہین۔ امیر چاندی کی تھالی۔ رکابی۔ پاندان۔ عطردان۔ کٹورے وغیرہ برتن بنواتے ہین۔ اِسکی کانین سونے سے زیادہ ہین۔ اِس سبب سے اُس سے ارزان بکتی ہو۔ تانبا کھانے پکانے کے برتنون کے بنانے کے یا اور کامون مین لانے کے لیے ہو۔

چودھوان سبق بقیہ بیان فلزات

پیتل اور پھول مرکب دھات ہین اِنکے بھی برتن اور زیور ناسک اور کاشی اور لکھنؤ مین اچھے بنتے ہین۔ رانگا آگ پر رکھنے سے جلد پگھل جاتا ہو۔ قلعی گر اِسکا ملمع تانبے اور پیتل کے برتنون پر کرتے ہین۔ اگر اُنپر اِسکی قلعی نہ ہو تو اُنمین کھٹّی چیزین بہت جلد کسا کر زہر ہو جاتی ہین۔ کانسہ اور سیسہ اور جست کے زیور پائل انوٹ بچھوے

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور بتاؤ دھات کیا ہو۔ کان کیا چیز ہو۔ ملمع کسطرح ہوتا ہو۔ بتاؤ کہ تانبہ اور جستہ جب وزن معین سے ملا کے گلاتے ہین تو پیتل بنجاتا ہو۔ دھات کے فائدے اور مختلف ضرورتون مین اُنکا کام مین آنا بتاؤ۔

قوم کی عورتین پہنتی ہین اور جست کے بھی آبخورے وکٹورے وصراحی وغیرہ بنتے ہین - صراحی مین امیر لوگ پانی بھرکے برف مین جھلواتے ہین تو بہت جلد سرد ہوجاتا ہی - لوہا سب سے ارزان چیز ہی مگر سب سے زیادہ کام آتا ہی کیونکہ طرح طرح کے اوزار جو کیسان اور بڑھئی اور معمارون کے پاس ہوتے ہین اور سب کلین اور کنڈے اور زنجیر وغیرہ اسی کی بنتی ہین - کاریگر لوگ اس سے بہت نفع اُٹھاتے ہین - پارہ بھی جو ایک سفید رنگ اور ڈھلڈھلی چیز ہی کان سے نکلتا ہی اور آگ کی گرمی سے اُڑجاتا ہی - اگر اسکو قلعی مین ملاکر آئینہ کے ایک طرف لگا دین تو دوسری طرف صورت معلوم ہونے لگتی ہی - واضح ہو کہ آج کل کئی نئی قسم کی دھاتین نکلی ہین انہین سے پلیٹنم اور الیومنیم مشہور ہین اور یہ دھات سب سے زیادہ سخت اور بھاری ہوتی ہی اور آگ سے بھٹی مین نہین پگھلتی -

پندرھوان سبق شکل زمین کے بیان مین

اے لڑکو سطح زمین جو تم دیکھتے ہو گو دیکھنے مین چپٹا معلوم ہوتا ہی لیکن وہ در اصل چپٹا نہین ہی بلکہ گول ہی کیونکہ کرۂ زمین بہت بڑا گولا ہی اور جب کسی بڑے گولے کا بہت ہی چھوٹا سا حصہ دیکھا جاوے تو وہ چپٹا معلوم ہوگا - حالانکہ درحقیقت اسمین کسی قدر گولائی ضرور ہوگی - اور چونکہ تمھاری نظر کرۂ زمین کے نہایت ہی چھوٹے حصے کو

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوے لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ - مثالون سے اور سمجھاکے نقشہ دکھاکے لڑکون کے دل مین زمین کے گیند کی طرح گول ہونے کا خیال پیدا کرو - نقشہ دیکھ کے لڑکے ہمیشہ زمین کو سطح مدور سمجھتے رہتے ہین - کوئی گول دوات وغیرہ دکھاکے انکو بتاؤ کہ زمین چپٹی گول نہین ہی بلکہ محدب گول ہی - پھر اُسکے سطح دکھائی دینے کا سبب بیان کرو - لڑکون کو تختے کے پاس لیجاؤ اور ایک دائرہ کھینچ کے پوچھو کہ آیا یہ گول ہی بعد اُسکے ایک ذرا سا ٹکڑا اُسکے خط کا رہنے دو اور سب مٹا دو پھر پوچھو کہ اب یہ گول ہی یا نہین اسی مثال سے زمین کے گول نہ دکھائی دینے کو ثابت کرو -

دیکھ سکتی ہے اسلیے وہ حصہ خواہ مخواہ تمکو چپٹا نظر آتا ہے گو دراصل کسیقدر گولائی ضرور رکھتا ہے
کرۂ ارض یعنی اس زمین کا گولا جسپر تم بستے ہو پانی اور مٹی سے مرکب ہے چنانچہ اسکی سطح پر
بعض بعض جگہ چارون طرف منزلون تک پانی نمودار ہے اسکو سمندر کہتے ہین اور
بعض بعض مقام پر کوسون تک خشکی ہے کہ اسپر کہین جنگل کہین پہاڑ کہین میدان کہین
ویرانے کہین آبادیان ہین بعض بعض سیاح تری و خشکی یعنی سمندر اور خشک زمین کے
سب طرف ہو آئے ہین اور بہت حال انکا دریافت کیا ہے۔ پس اب بخوبی ثابت ہو چکا ہے
کہ تمام روے زمین پر دو تہائی سے زیادہ سمندر یعنی تری ہے اور ایک ثلث سے کم خشکی۔

سولھوان سبق بھائی بہن کی گفتگو

ایک شخص کے ایک بیٹی اور ایک بیٹا تھا ہمیشہ دونون بھائی بہن اپنے گھر مین
کھیلا کرتے تھے ایک دن بھائی اپنی بہن کے پاس کھیلنے کو آیا بہن نے اسکو دیکھتے ہی
کہا کہ بھائی تم میرے پاس سے دور ہو نہ مین تمھارے ساتھ کھیلونگی اور نہ تمھین اپنے
ساتھ کھلاؤنگی۔ بھائی نے کہا کہ بہن میرا قصور کیا ہے کہ تم مجھسے ایسی خفا ہو۔ بہن نے
کہا کہ تمنے میرا آئینہ کل مجھسے زبردستی چھین کر توڑ ڈالا اور آج وہ بات بھول گئے
اب مین تمھین اپنی گڑیا کبھی نہ دونگی جو اسے بھی تم توڑ ڈالو تو مین تمھارا کیا کرونگی۔
بھائی نے کہا کہ بہن مین نے جان بوجھ کر تمھارا آئینہ تو نہین توڑا کانچ کی ذات تو
نازک مشہور ہے ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑا اور ٹوٹ گیا۔ گڑیا تو چیتھڑون کی بنتی ہے وہ کسطرح

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوئے لفظون کے معنی بتاؤ۔ کرہ کی گولائی دکھا کے لڑکون کو بتاؤ کہ بہت لوگ زمین کی ایک
جگہ سے چلے ہین اور گرد اسکے گھوم کے پھر وہین پہونچ گئے ہین اس سے بخوبی ثابت ہوا کہ زمین گول ہے۔
نقشے مین تری اور خشکی پہچنواؤ اور دونون کی مقدار کا اندازہ بتلاؤ۔

ٹوٹ جائیگی - میری اچھی بہن لال گڑیا مجھے دیکھنے کو دیدے مین ابھی دیکھکر تمھین پھیر دونگا - بہن نے کہا میری گڑیا چیتھڑون کی یا کسی کی ہو تمھاری بلا سے مین اپنی گڑیا تمھین نہین دیتی میرا ہاتھ چھوڑ دو مجھسے شرارت نکرو یہان سے دور ہو مین ابھی اماجان سے کہدونگی کہ مین اپنی گڑیا کو کپڑے اور گہنا پہناتی ہون بھائی مجھے کھیلنے نہین دیتے - بھائی نے کہا جاؤ تم جو اپنی گڑیا نہین دیتی ہو تو نہین سہی اپنی گڑیا لیے بیٹھی رہو ڈیڑھ دمڑی کی گڑیا کی کیا حقیقت ہے میرے اباجان نے ایک انگریزی باجا مجھے دیا ہے وہ ایسا اچھا ہے کہ سبحان اللہ تمھین ایسا باجا دیکھنا کہان نصیب ہے مین ایسی پچاس گڑیان اُسپر سے صدقہ کرکے پھیکدون وہ باجا تمھین ہرگز نہ دکھاؤنگا - واہ وا کیا اچھا باجا ہے کہ کسی کے پاس ایسا نہ نکلیگا - اپنے دروازے پر بیٹھکر اُس باجے کو بجاؤنگا وہان کسی کو نہ آنے دونگا - بہن نے کہا کہ تم باجا بجاؤ یا جو چاہو کرو مجھے تمھارا باجا نہین چاہیے مجھے یہ ڈیڑھ دمڑی کی گڑیا بہت ہے - اُجی تمھارا باجا بڑی قیمت کا سہی جسکی تم تعریف کرتے ہو ایسے مین پرسون ہی دیکھ چکی ہون کس کام کا مُوا کالا جیسے گھوس - بھائی نے کہا کہ تمنے میرا باجا کب دیکھا جسوقت مجھے اباجان نے دیا اُسی وقت مین نے اُسپر غلاف چڑھا کر الماری مین بند کردیا تھا فقط ایک لحظہ کو اپنے پڑوسی بھائی قاسم کے دکھانے کو نکالا تھا اُسوقت تم اماجان کے ساتھ کہین گئی تھین - بہن نے کہا جس دن اباجان وہ باجا لائے تھے اُسی دن مین دیکھ چکی اگر مجھے پسند آتا تو پہلے مین لے لیتی تمھین نہ ملتا مین نے اباجان سے کہا کہ باجے سے زیادہ مجھے گڑیا اچھی لگتی ہے اسلیے وہ گڑیا مجھے دیدی اب مین اپنی گڑیا کی شادی کرونگی -

ہدایت براے مدرسین

یہ محاورے جو اِس سبق مین لکھے ہین جنپر نمبر لگا دیے گئے ہین اِنکے معنی اور مطلب بتاؤ - مثلاً ڈیڑھ دمڑی کی - بے حقیقت - مُوا - کلمۂ تنفر - وغیرہ وغیرہ -

سترھوان سبق بقیہ بھائی بہن کی گفتگو

جب بھائی لالچ دیکر تھک گیا اور بہن کسی طرح ساتھ کھیلنے پر راضی نہوئی تو ناچار ہوکر کہنے لگا کہ اچھا بہن جب تم اپنی گڑیا کی شادی کرنا ہمین بلانا ہم بھی آئینگے اور باجا بھی لائینگے خوب سا باجا بجاکر تمھین خوش کرینگے۔ اس غصّے کو دور کرینگے بہن نے کہا کہ غصہ کاہے کا ہے بھائی تم خوشی سے میرے ساتھ کھیلا کرو مگر جو بات مین تم سے کہون اُسے مان لیا کرو اور شرارت نہ کیا کرو۔ یہ باتین اچھی نہین ہین جب تم ذرا ذرا سی بات پر ہٹ کرتے ہو تو میری طبیعت تمھارے ساتھ کھیلنے سے ہٹ جاتی ہے۔ بھائی نے کہا کہ اچھا آج سے مین تمھارے کہنے پر چلونگا جو تم کہوگی وہی کرونگا مین تمھارے آگے ہاتھ جوڑتا ہون آئینہ ٹوٹنے کا حال اماجان سے نہ کہنا نہین تو وہ مجھے مارینگی پھر مین کیا کرونگا۔ بہن نے کہا کہ بھائی تم ڈرو نہین مارنا کیسا مین تمپر خفگی تک نہ آنے دونگی۔ یہ سب باتین اِن دونون کی مان ایک گوشے مین کھڑی سُن رہی تھی جب ملاپ ہوگیا تو سامنے آئی۔ دونون کو گود مین اُٹھالیا اور خوب سا پیار کرکے کہا کہ آئینہ ٹوٹنے سے تم نہ ڈرو مین تمسے خوش ہون کہ باہم تمنے اتفاق کیا ہے پس دوسرا آئینہ اُس سے بھی اچھا مین ابھی منگائے دیتی ہون۔ تم دونون اِسی طرح ہمیشہ ہنسی خوشی کھیلا کرو اور لڑائی جھگڑا نہ کیا کرو۔ الّا اِس بات کے سُننے سے مجکو بیشک افسوس ہوا ہے کہ بھائی نے مجھسے آئینہ ٹوٹنے کا حال چھپانا چاہا اور بہن بھی یہ نہ سمجھی کہ جھوٹ بولنا کیسا بُرا ہوتا ہے اگر تم دونون صحیح صحیح حال فوراً مجھسے بتا دیتے اور آئینہ کے

ہدایت برائے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔

ٹوٹ جانے پر سچی اپنی ندامت ظاہر کرکے عفو چاہتے تو مین اور بھی خوش ہوتی -

اٹھارھوان سبق روٹی کے بیان مین

ہندوستان مین اکثر گیہون کی روٹی کھاتے ہین اور غریب لوگ جوار - ماش - باجرہ - وغیرہ کی بھی - گیہون کا آٹا تین قسم کا ہوتا ہے (میدہ - سوجی یا روا - آٹا) گیہون کی روٹی بھی بہت طرح سے پکائی جاتی ہے اور اُنکے نام بھی الگ الگ ہوتے ہین جیسے - موٹی روٹی - چپاتی - پھلکا - خمیری - مانڈہ - گاؤزبان - گاؤدیدہ - شیرمال - باقرخانی - پوری - کچوری - بے پانی کی روٹی - سہال - یہ سب خاص کر ہندوستانی کھاتے ہین اور صاحبان انگریز پاؤروٹی - ڈبل روٹی - بسکٹ - ان نامون کی روٹیان کھاتے ہین - بعض جزیرون مین اناج نہین پیدا ہوتا ہے جیسے جزیرۂ ملکا مین صرف ایک قسم کے درخت کی چھال کو پیس کر آٹا بناتے ہین اور اُسکی روٹی پکاتے ہین وہ نہایت نرم چکنی اور میٹھی ہوتی ہے - اسی طرح سے اُن جزیرون مین جو بحرالکاہل مین خط استوا کے قریب واقع ہین ایک قسم کی کھجور کے درخت کا گودا ہوتا ہے جب وہ نرم اور کسیقدر گرم ہوتا ہے تو اُسے کسی چھلنی مین چھان کر روٹی پکاتے ہین - اور اسی طرح سے ایک قسم کے درخت روٹی پھار کہلاتے ہین اُنہین چھوٹے کٹھل کے برابر سیر دو سیر کے بھاری پھل لگتے ہین اُنکو توڑ کر دو پتھرون کو آگ مین گرم کرکے پھل اُسمین دبا دیتے ہین - پھر کسی برتن مین جھاڑ لیتے ہین تو اُسمین سے عمدہ سفید آٹا گرتا ہے اُسکو کم پانی کا چھینٹا دیکر گوندھکر روٹی پکاتے ہین - بعض ملک مین زمین قند کی طرح ایک چیز پیدا ہوتی ہے اُسی کو اوہال کر آٹا بناتے

ہدایت براے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - اگر جانتے ہو تو قطع اور ترکیب سب روٹیون کی بتاؤ - خصوصاً خمیر کی ترکیب کہ اکثر ولایتون مین آٹا بغیر خمیر کے نہین کھایا جاتا -

روٹیان پکاتے ہین وہ بھی بہت نرم اور شیرین ہوتی ہین اُس چیز کو کسادہ کہتے ہین۔

اُنیسوان سبق اکبر بادشاہ کے بیان مین

اکبر بادشاہ ہندوستان کے مسلمان بادشاہون مین بڑا نیک اور عادل تھا اکثر رات بھر نہ سوتا تھا اور علم کا چرچا رکھتا تھا اور جفاکش ایسا تھا کہ ایک دفعہ اجمیر سے آگرہ ایک سو دس کوس کی راہ برابر چلا گیا۔ اُسکے عہد مین اکثر قانون کی کتابین بھی بنتی تھین اُنمین سے آئین اکبری بہت مشہور ہی۔ راجہ بکرماجیت کی طرح اُسکے دربار مین بھی بڑے بڑے قابل جمع رہتے تھے اُنمین راجہ جے سنگھ بہادری مین اور بیربل بہادری اور لطیفہ گوئی مین اور ابو الفضل انشاپردازی مین اور فیضی فیاضی حکمت مین اور عرفی شاعری مین مشہور تھے۔ اُسکی عقلمندی کی ایک یہ حکایت مشہور ہی کہ ایک دن اُسکی بیوی نے اُس سے کہا کہ بیربل وزیر کا عہدہ میرے بھائی کو دیجیے اُسنے جواب دیا کہ تمھارے بھائی کو اگرچہ علم بہت ہی مگر یہ کام نہ ہوسکیگا اور کاروبار سلطنت مین خلل پڑیگا۔ بیوی نے جواب دیا کہ آپ اُسکو وزیر بنا کر دیکھ لیجیے اگر کام نہ چلے تو آپ کو اختیار ہی۔ غرض اُنکی خاطر سے اُسنے اپنے سالے کو خلعت دیکر وزیر بنایا۔ دوسرے دن دربار مین اُسنے پوچھا کہ اِس وقت جو لوگ یہان بیٹھے ہین اِنکے جی مین کیا بات ہی۔ اُسنے عرض کیا کہ حضور عالم کِسی کے دل کا حال کیونکر معلوم ہوسکتا ہی۔ یہ جواب سُنکر اکبر چُپ ہو رہا اور گھر مین آکر اپنے خاص محل سے کہا تمھارے بھائی کی عقلمندی اس جواب سے

ہدایت بہاسے مدرسین

نمبر لگے ہوئے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اکبر کے ہر دل عزیز ہونے کا سبب بتاؤ کہ خاص کر وہ زیادہ نیکنام اِس سبب سے تھا کہ ہندو مسلمان کو برابر جانتا تھا جس بادشاہ مین عدل و رحم ہوتا ہی وہ بہت نیکنام ہوتا ہی

گھل گئی۔ دوسرے دن دربار مین بیربل کو بلا کر اس سے بھی سوال کیا اُسنے فوراً جواب دیا کہ اسوقت سب کے دلون مین یہ بات ہو کہ حضور کی سلطنت ہمیشہ قائم رہے اگر یقین نہو تو دریافت فرمالیجیے۔ پس ظاہر تھا کہ اگر لوگون کو ایسا خیال نہ بھی ہوتا تو بھی اِسکے خلاف کہنے کی جراءت نکرتے۔

بیسوان سبق گھوڑے کے بیان مین

یہ تصویر گھوڑے کی ہو یہ سب جانورون مین خوبصورت ہوتا ہو۔ اِسکے سمون کے گھس جانے کے خوف سے نعل باندھے جاتے ہین۔ گھوڑون کی بہت قومین ہین عربی۔ تازی۔ ترکی۔ عراقی۔ کچھی۔ ویلر۔ کیپ اور برہما کا گھوڑا۔ گھوڑے کے رنگون کے یہ نام ہین سبزہ۔ کمیت۔ سمند۔ سرنگ۔ نقرہ۔ وغیرہ۔ اِس جانور کو لگام کے اشارے سے جدھر موڑتے ہین مڑ جاتا ہو۔ ہندوستانی لوگ اِسکی پیٹھ پر عرق گیر اور چارجامہ تنگ سے کھینچکر پوزی اور دمچی لگا کر زین پوش اور رکابین ڈالکر لگام دیکر سوار ہوتے ہین۔ اور عقرب اور ارجل اور ستارہ پیشانی وغیرہ گھوڑون کو منحوس سمجھ کر اپنے پاس نہین رکھتے ہین۔ اور صاحبان انگریز کسی طرح کے گھوڑے کو منحوس نہین جانتے اور اُنپر صرف عرق گیر اور کاٹھی تنگ سے کھینچکر لگام دیکر رکابین ڈال کر

ہدایت براے مدرسین

مقامات نقشے مین دکھاؤ۔ رنگ سمجھاؤ۔ عیب جو گھوڑون کے لکھے ہین اگر جانتے ہو تو بتاؤ۔
کاٹھی اور چارجامہ کی شکل اور دونون کا فرق بتاؤ۔

سوار ہوتے ہین - یہ جانور گاڑی مین بھی جوتا جاتا ہی اور اسپر غلہ وغیرہ کی گونین بھی لادی جاتی ہین اور فوج کے لوگ اسپر سوار ہوکر لڑائیون مین جاتے ہین - ایسی فوج کو رسالہ کہتے ہین حقیقت مین یہ جانور نہایت وفادار ہوتا ہی - عرب کے لوگ اِسکو اولاد کی طرح پالتے ہین -

اکیسوان^{۲۱} سبق اونٹ کے بیان مین

یہ تصویر اونٹ کی ہی اسکے پیر بڑے پیٹھ پر کوہان گردن لمبی ہوتی ہی - شاہر مین اِسکا ڈیل ڈول نہایت خراب ہی مگر یہ جانور محنتی اور بڑے کام کا ہی - اِسکے پیٹ مین ایک تھیلی الگ رہتی ہی اُسمین پیتے وقت یہ پانی بھر لیتا ہی جسکے سبب سے اُسکے دل کو ایسی طراوت اور طاقت رہتی ہی کہ عرب کے ریگستانی جنگلون مین جہان پانی نہین ملتا ہی بوجھ لادے ہوے بھوکھا پیاسا منزلون چلا جاتا ہی اور تھکتا نہین - اسی سے عرب کے لوگ اِسکی بڑی قدر کرتے ہین - سوداگر لوگ تجارتی مال لادے ہوے ہزارون اونٹ کی قطار

ہدایت براے مدرسین

اونٹ کی قطع اُسکے پیرون کی خاص کر بناوٹ کہ ریت مین چلنے کے قابل ہوتے ہین سُم اور کھُرون سے فرق بتاؤ - عرب مین ریت کی زمین اور پانی کی قلت اور اس جانور کا اُس ملک کے مناسب پیدا ہونے سے خدا کی قدرت کا اثر لڑکون کے دلون پر پیدا کرو -

یا ایشیاے روم - عرب - اور وسط مین افغانستان - ایران - تبت چینی تاتار -

زمین کے بیچوں بیچ مین جتنے ملک پورب اور پچھم کی جانب ہین آفتاب اُنکی سیدھ پر ہی - اسی سے وہان بہت گرمی ہوتی ہی - اور اُتر دکھن کی طرف جتنا دور ہوتے جاؤگے اُتنی سردی ہوتی جائیگی - یہانتک کہ نہایت فاصلے پر نہایت سردی ہوتی ہی -

زمین آفتاب کے گرد ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے مین ایک دفعہ گھوم جاتی ہی وہی سال کہلاتا ہی اور ۲۴ گھنٹون مین اپنے محور کے گرد پھر جاتی ہی اسی کو رات دن کہتے ہین - غرض زمین ہر وقت دو حرکتون مین رہتی ہی جیسے بھنور اگھمانے ہین تو وہ گھومتا ہوا آگے کو بڑھتا ہی ویسی ہی زمین محور پر گھومتی ہوئی آفتاب کے گرد دورہ کرتی ہی -

چھبیسوان سبق ہندوستان کی شکل اور عرض و طول کے بیان مین

جس ملک مین تم رہتے ہو اُسکو ہند یا ہندوستان کہتے ہین - اگر اُسکی شکل تم نقشے پر دیکھو تو تمکو معلوم ہوگا کہ وہ مثلث کی صورت کا یعنی تکونہ ہی - وہ درحقیقت بہت بڑا ملک ہی اور اُسمین بڑے بڑے پہاڑ اور بڑے بڑے دریا اور بڑے بڑے سپاٹ میدان آباد و ویران اور بڑے بڑے جنگل ہین - اِس ملک کا زیادہ سے زیادہ طول پنجاب کی شمالی حد سے لیکر راس کماری تک اٹھارہ سو میل کے قریب ہی اور عرض بھی کراچی سے لیکر آسام کی شرقی حد تک قریب قریب اُسیقدر ہی - پس اگر کوئی شخص ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے تک براہ راست سفر کرنا چاہے اور مان لو کہ پہاڑ اور دریا

ہدایت براے مدرسین

گرمی کے زیادہ ہونے کا سبب سمجھاؤ - بیچوں بیچ زمین کا نقشے مین دکھاؤ - اور سمجھاؤ کسطرح سورج اُسکے سامنے رہتا ہی - زمین کی دونون گردشین کسی چیز کو گھما کے سمجھاؤ - اور دونون حرکتین لٹو یا بھنورے کی جسکو بھنگی بھی کہتے ہین مثال سے سمجھاؤ اِن گردشون سے کسی گول چیز کو گھما کے رات اور دن کا ہونا سمجھاؤ - ہندوستان کی شکل نقشے مین دکھاؤ - بوٹ پر کھینچ کے بتاؤ - راس کماری اور پنجاب دکھا کے لنبان بتاؤ - عرض چوڑی سی جوڑی جگہ دکھاؤ - اور خوب طرح یہ سبق سمجھاؤ اور یاد کراؤ -

اور جنگل جو بیچ مین حائل ہین عبور کرتا چلا جائے اور ہر روز بیس میل ہر ابر طے کرے تو تین مہینے کامل اُسکو اِس سفر مین صرف ہونگے - اگر تم نقشۂ ایشیا کو دیکھو تو تمکو معلوم ہوگا کہ ملک ہندوستان اُسکے جنوب مین واقع ہے اور ملک کے کورکی شمالی جانب پہاڑون کا لمبا سا سلسلہ ہے اُنکو کوہ ہمالیہ کہتے ہین اور یہ تمام دنیا مین سب پہاڑون سے اونچے ہین - مغرب کی جانب کوہ سلیمان ہے اور مشرق کی طرف اور پہاڑ ہین - الا جنوبی حصہ سمندر سے جسکو بحر ہند کہتے ہین گہرا ہوا ہے یعنی جو حصہ اِس سمندر کا ہندوستان کے پورب ہے اُسکو خلیج بنگالہ اور جو پچھم ہے اُسکو بحیرۂ عرب کہتے ہین - اور کل کو بحر ہند جو دور تک دکھن کی طرف چلا گیا ہے - پس ملک ہندوستان کے حدود یہ ہین شمال مین کوہ ہمالیہ - مشرق مین بعض پہاڑ اور خلیج بنگالہ - اور مغرب مین کوہ سلیمان اور بحیرۂ عرب - او جنوب مین بحر ہند

چوبیسوان[24] سبق ہندوستان کی وسعت اور آبادی کے بیان مین

ہندوستان کا طول اور عرض اوپر مذکور ہو چکا ہے - اب اگر تم اُسکا رقبہ دریافت کرنا چاہو تو مین تمکو بتا دونگا - لیکن پہلے تمکو یہ معلوم کرنا چاہیے کہ جسطرح عرض و طول کا شمار طولانی گز اور طولانی میل وغیرہ سے ہوتا ہے اسیطرح رقبہ کا شمار مربع گز اور مربع میل وغیرہ سے کیا جاتا ہے اور طولانی میل اور مربع میل مین یہ فرق ہے کہ طولانی میل صرف ایک میل کے فاصلے یا دوری کو کہتے ہین اور مربع میل سے ایک میل لمبی اور ایک میل چوڑی وسعت مراد ہے[19] - پس اگر تم ہندوستان کی وسعت یا اُسکے رقبے کو پوچھو تو اُسمین ایسے ایسے

ہدایت براے مدرسین

نمبر لگے ہوئے الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - پہاڑ اور بلندی ہندوستان کی نقشے مین دکھاؤ - اور حدین زبانی یاد کراؤ - طولانی اور مربع میل کی شکل اور اندازہ بتاؤ - چھوٹی چھوٹی خود مختار ریاستون کا تعلق سرکاری حکومت سے دو ایک کے نام بتاؤ - اور فرانسیسی اور پرتگیز عملداری کا مقام خاص کر سمجھاؤ -

پندرہ لاکھ مربع میل سے کسی قدر زیادہ ہین - اور انمین بائیس کرور کے قریب انسان آباد ہین - سرکاری عملداری کے علاوہ ہندوستان مین دو سو کے قریب چھوٹے بڑے راج اور ریاستین ہین اور کچھ تھوڑی سی عملداری صاحبان فرانسیس اور پرتگیز کی بھی ہی یہ سب ملکر چھ لاکھ مربع میل سے کسیقدر زیادہ وسعت مین ہین پس نو لاکھ مربع میل سے کسی قدر زیادہ سرکار انگریزی کی عملداری مین ہین -

پچیسوان سبق ہندوستان کے پہاڑون کے بیان مین

ماسوا اسے کوہ ہمالیہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی ہندوستان مین پہاڑون کے اور بھی بڑے بڑے سلسلے ہین - اور انمین سے کوہ بندھیاچل اور شرقی و غربی گھاٹ خاص خاص ہین اور کوہ اروَلی اور نیلگری بھی مشہور پہاڑ ہین - تم جانتے ہو کہ ہندستان نہایت گرم ملکون مین ہی اگر تم پہاڑون کی بلندی پر چڑھو تو جسقدر سطح زمین سے بلند ہوتے جاؤگے اُسیقدر زیادہ سردی معلوم ہوتی جائیگی - آخرش اسقدر سردی ہوگی کہ پانی وہان اپنی اصلی حالت مین نہین رہ سکتا بلکہ کانچ کی طرح جم جاتا ہی اور برف کہلاتا ہی - مینھ بھی وہان نہین برستا ہی الّا سفید شفاف ہلکے پرون کی شکل کے ریزے مینھ کے بجاے گرتے ہین اور برف باران کہلاتے ہین - کوہ ہمالیہ اِسقدر بلند ہی کہ اوپر کے حصّے اُسکے جیسا تمکو ابھی بتایا گیا ہی برف سے ہمیشہ چھپے رہتے ہین - دیوڈھونگا - اور کنچنگا اُسکی نہایت اونچی چوٹیان ہین اُنسے زیادہ اونچی کوئی چوٹی ابتک نہین دریافت ہوئی ہی -

ہدایت براے مدرسین

لڑکون سے معنی بتاؤ پہاڑون کے مقام دکھاؤ سردی کا سبب پہاڑون پر اچھی طرح سمجھاؤ -

چھبیسوان سبق مگر کے بیان مین
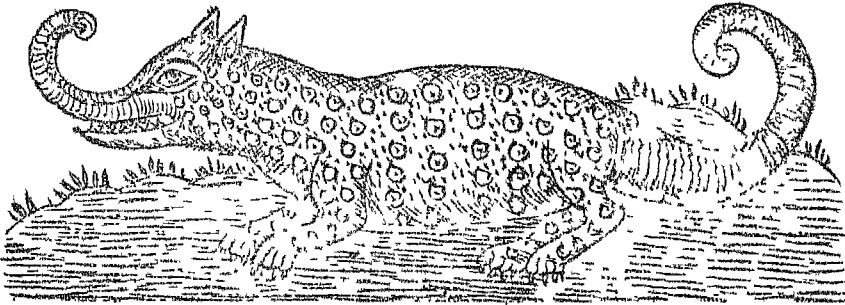
سب درندون پر ہین قابض حضرت انسان مگر   جال مین اسکے نہین پھنستا ہی ہرگز اک مگر
یہ تصویر مگر کی ہی جو دریائی جانورون مین سب سے زیادہ ہیبت ناک اور وحشت ناک
ہی۔ اکثر تالابون مین بھی نظر آتا ہی۔ اور کبھی خشکی پر بھی چرنے آتا ہی۔ سیسے کی گولی اکثر
اسکے بدن پر اثر نہین کرتی ہی کیونکہ اسکے بدن پر دلدار چھلکے ہوتے ہین۔ وہ تلوار سے
بھی نہین کٹتے ہین۔ اسکی پیٹھ کا رنگ بھورا اور پیٹ کا رنگ زرد ہوتا ہی۔ اسکا منھ اتنا
لنبا ہوتا ہی کہ ایک بکری کا ایک لقمہ کر جاتا ہی۔ ستاٹھ دانت اسکے ہوتے ہین اور دونون
اگلے پنجون مین پانچ پانچ انگلیان اور پچھلے پیرون مین چار چار انگلیان ہوتی ہین۔
ناخن لمبے نوک دار اور دُم بھی لمبی زبردست ہوتی ہی۔ یہ جانور سیدھا خوب دوڑتا ہی
اور گھومنے مین دیر لگتی ہی۔ اسواسطے جب یہ کسی کے پیچھے دوڑے تو اسکو لازم ہی کہ
آڑا ترچھا چکر کرتا ہوا بھاگے۔ اسکی مادہ دریا کے کنارے ۸۰۔ اور ۱۰۰ تک
انڈے دیتی ہی اور صرف آفتاب کی گرمی سے بچے نکلتے ہین یہ جانور ہندوستان اور
مصر اور چین وغیرہ مین اکثر ہوتا ہی۔

ہدایت براے مدرّسین

الفاظ کے معنی بتاؤ۔ اور جغرافیہ کے مقامات نقشے مین دکھاؤ۔ لڑکون کو سمجھاؤ کہ جسطرح شیر چوپایون مین یا
شاہین پرندون مین بادشاہ سمجھا جاتا ہی اسی طرح مگر دریائی جانورون مین سب سے زیادہ قوی ہوتا ہی۔ وغیرہ وغیرہ۔

ستائیسوان سبق آفتاب کا بیان

شاہ خاور تخت گردون پر ہوا ہی جلوہ گر   آنکھ کھولو غافلو مصروف کاروبار ہو

آفتاب جسکی یہ تصویر ہی ہر روز پورب کی طرف سے نکلتا ہی۔ نکلنے کے وقت سُرخ رنگ ہوتی ہی۔ پھر جتنا اونچا ہوتا ہی اُتنی ہی اور چمک زیادہ ہوتی جاتی ہی۔ تھوڑے عرصے مین اِس سے کوئی آنکھ نہین ملا سکتا ہی۔ اگر کوئی اِسکو آنکھ بھر کے دیکھا کرے تو آنکھین چوندھیا جاتی ہین۔ مگر عقاب آفتاب کی طرف دیکھ سکتا ہی۔ جب اُسکے نکلنے کا وقت قریب ہوتا ہی تو کچھ روشنی پھیلتی ہی اُسیکو صبح کہتے ہین اور ۲۴ گھنٹون مین ساری دنیا اپنی کیلی کے گرد گھوم جاتی ہی اِسی سے رات دن پیدا ہوتا ہی زمین سے بہت دور ہی ہر قسم کے اناج اور پھل وغیرہ اِسی کی گرمی سے پکتے ہین اور حیوانات کے خون مین اِسکی گرمی سے تازگی رہتی ہی۔ جب یہ مشرق سے مغرب کی طرف جاکر ڈوب جاتا ہی تو رات ہو جاتی ہی تب سب انسان اور بعض حیوان سو رہتے ہین۔ مگر اُلّو اور چمگاڈر اڑا کرتے ہین اور شیر وغیرہ جنگلون مین پھرا کرتے ہین ڈوبنے کے وقت اِسکا رنگ سُرخ دکھلائی دیتا ہی۔

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ دن کے فائدے کہ کام کاج کے لیے ہی اور رات کے فائدے کہ آرام کے واسطے ہی سمجھاؤ زمین کا سورج کے گرد گردش کرنا یاد دلاؤ۔

اٹھائیسوان سبق دیانت دار کی حکایت مین

ایک مزدور نے ایک تھیلی راہ مین پڑی پائی اُسمین دو سو روپیہ تھے مزدور نے یہ خیال کیا کہ اگر مین اسکو خرچ کرونگا تو تھوڑے دنون مین خرچ ہو جاویگا اور اُسکے مالک کا قرض مجھپر رہیگا۔ اُسکے مالک کی تلاش خود کرنے لگا اور اپنے دوست آشنا سے بھی اُسکا حال بیان کیا اور مالک کی تلاش کے واسطے کہدیا۔ مگر تھیلی کا مفصل حال اسلیے نہ بتایا کہ شائد کوئی بے ایمان کہنے لگے کہ میری ہے اور سب پتا جو اُسنے سُن لیا ہو بیان کردے۔ آخر کچھ دنون مین اُسکے مالک کو یہ خبر پہونچی مزدور کے پاس آیا اور اُس سے پوچھا مزدور نے اقرار کیا اُسنے تھیلی کا نشان پوچھا اُسنے سب ٹھیک ٹھیک نشان تھیلی اور مقام گرنے اور سکّہ روپیون کا بتادیا۔ تب مزدور نے وہ تھیلی اُسکو دیکر روپیہ گنوادیے مالک اُسکی ایمانداری سے بہت خوش ہوا اور بیس روپیہ نکال کر مزدور کے آگے رکھدیے اور کہا جسطرح آپنے تھیلی دیکر مجھکو احسانمند کیا ہے اُسی طرح ان روپیون کو لیکر احسانمند کیجیے۔ مزدور نے انکار کیا اور کہا کہ جسطرح آپنے تھیلی لیکر مجھکو سبکدوش کیا ویسے ہی اِس احسان سے بھی معاف کیجیے مگر مالک نے ہرگز نہ مانا اور کہا کہ اگر آپ کچھ نہ لینگے تو مین تھیلی بھی نہ لونگا اور تھیلی مزدور کے سامنے رکھدی تب مجبور ہوکر مزدور نے صرف پانچ روپیہ نکال لیے دیکھو اس ایمانداری کی بدولت مزدور کا نام آج تک چلا جاتا ہے۔

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ ایمانداری سے خوشی۔ آرام۔ اور نیکنامی حاصل ہونے کی مثالین بیان کرو۔ کہ لڑکون کے دلون مین سچائی اور ایمانداری کا اثر جمے۔ سکہ کسکو کہتے ہین۔ اور ہر ایک ملک اور بادشاہ کے سکے علٰحدہ ہونے کی وجہ اور سکہ کی ضرورت مختصر طور سے سمجھاؤ۔ سبکدوش کے لفظی اور اصطلاحی معنی بتاؤ۔

انتیسوان ۲۹ سبق صوبہ اودھ کے بیان مین

صوبہ اودھ ملک ہندوستان مین نیپال اور دریاے گنگ کے درمیان مین ہی۔ ہندوون کی بادشاہت مین اسکا دار السلطنت اجودھیا یا اودھ پوری تھا ہندو ابتک اسکو اپنا تیرتھ جانتے ہین کیونکہ راجہ رامچندر جی یہان پیدا ہوئے تھے اور انکا تختگاہ یہی ہی۔ اجودھیا سے پچھم طرف دو کوس پر فیض آباد ہی جسکو بنگلہ بھی کہتے ہین اسکو نواب ابو المنصور خان صفدر جنگ بہادر نے بسایا تھا۔ پہلے اودھ کے حاکم اسی مین رہتے تھے۔ نواب شجاع الدولہ بہادر نے اسکو خوب آباد کیا انکا مقبرہ بھی اسی مین ہی۔ نواب آصف الدولہ کے وقت سے یہان کے حاکمون نے لکھنؤ مین رہنا پسند کیا اس ملک کے شہرون مین فیض آباد اور لکھنؤ اسواسطے مشہور ہین کہ قابل اور ہنرمند لوگ یہان رہتے ہین۔ اور بہرائچ سید سالار مسعود غازی کے دفن ہونے سے مشہور ہی قصبات مین بلگرام۔ امیٹھی۔ کاکوری۔ ردولی۔ بہانی۔ گوپامئو۔ زیدپور۔ وغیرہ ہنرمند اور امیر لوگون کے رہنے سے مشہور ہین۔ اودھ مین چوبیس ۲۴ ہزار میل مربع زمین اور ایک کروڑ تیس ۳۰ لاکھ آدمیون کی آبادی ہی۔ جھیلین بہت ہین چھوٹی اونسے کم۔ دریا اس ملک کے یہ ہین گھاگرہ۔ سرجو۔ کلیانی۔ گومتی۔ ٹیڑھی۔ وغیرہ زمین یہان کی برابر ہی کوئی پہاڑ نہین ہی۔ غلہ بھی ہر قسم کا پیدا ہوتا ہی۔ اور ملکون سے یہ ملک بہت تر و تازہ ہی۔ مگر روئی کم پیدا ہوتی ہی جمنا کے قریب والے ملکون سے بہت آتی ہی۔ اب پوست بھی زیادہ بویا جاتا ہی اور خاص شہر لکھنؤ مین افیون نہایت خرچ ہی۔ بیسواڑہ کے لوگ اور مقامون سے زیادہ بہادر اور قدآور ہوتے ہین سنہ ۱۸۵۶ع سے یہ ملک سرکار انگریزی کے قبضے مین ہی اس ملک کے چار حصے کیے گئے ہین اور ہر حصے مین تین تین ضلع ہین وہ آگے لکھے جاتے ہین۔

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ نمبر ا۔ ۲۔ ۳۔ نقشے مین دکھاؤ اودھ کے بیان کو خوب یاد کراؤ اور سمجھاؤ کہ آگے کتاب اودھ کے بیان کے پڑھنے مین آسانی ہو۔ بتاؤ کہ ہم اودھ مین رہتے ہین۔ دریاؤن کے مقامات اور حدود نقشے مین دکھاؤ۔

نام قسمت	نام ضلعون کے
لکھنؤ	لکھنؤ - اُنام - بارہ بنکی -
راے بریلی یا بیسواڑہ	راے بریلی - پرتاپگڈھ - سلطانپور -
فیض آباد	فیض آباد - گونڈا بہرائچ -
سیتاپور	سیتاپور - ہردوئی - کھیری -

اب اِس ملک کے حاکم اعلےٰ جناب صاحب چیف کمشنر بہادر ہین جو الہ آباد مین رہتے ہین اور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر بھی کہلاتے ہین - سب سے بڑے حاکم اب لکھنؤ مین جناب صاحب جوڈیشل کمشنر بہادر ہین انکے اجلاس مین فوجداری اور دیوانی کے مقدمے فیصل ہوتے ہین - یہ صاحب چیف کمشنر بہادر کے مددگار ہین - ہر ایک قسمت مین ایک ایک صاحب کمشنر بہادر مقرر ہین جنکے سامنے بڑے بڑے مقدمہ مال دیوانی فوجداری پیش ہوتے ہین اور اُنکے نیچے ہر ایک ضلع مین ایک ایک صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہین اور ہر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی مددگاری مین اسسٹنٹ کمشنر بہادر اور اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر اور تحصیلدار وغیرہ رہتے ہین -

بیسوان سبق دارچینی اور لونگ کے بیان مین

دارچینی ایک خوشبودار چیز ہی جو گرم مصالح اور دواؤن مین پڑتی ہی - اُسکا عرق اور تیل پیچ کے درد کو بہت مفید ہی - جزیرہ سیلون مین جسکو عرب سراندیپ اور ہندو لنکا کہتے ہین اِسکے درخت بہت ہین اور اکثر باغون مین بوئے جاتے ہین - جب اُسکا

ہدایت براے مدرسین

سب قسمتون کے مقامات اور حدود نقشے مین دکھاؤ - قصبہ اور گانون اور شہر کا فرق بتاؤ - نقشے مین مقامات بتا کے پھر لڑکون سے سوال کر کے پوچھو - اور نقشہ مین خوب مشق کراؤ - حدون کے فرق اور قسمتون کی تقسیم دیوانی فوجداری - اور مال - کی تصریح بتاؤ - صفائی اور درستی تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے پھر یاد دلایا جاتا ہی -

درخت تین برس کا ہو جاتا ہی تب اُسکی شاخون مین جو اکثر سید ہی ہوتی ہین چاقو سے خط کھینچ دیتے ہین جب چھال اُسکی خشک ہو جاتی ہی تب اُسکو الگ کر لیتے ہین - اُسکے پھل اور جڑ کا بھی تیل کھینچا جاتا ہی وہ بھی خوشبودار اور چاہوا ہوتا ہی - آگے اُسکی بتیان بنتی تھین جب تک جزیرہ سیلون مین قوم ڈچ کی عملداری تھی تب تک بے اُنکی اجازت کے کوئی اُسکی سوداگری نکر سکتا تھا اور نہ کوئی بونے پاتا تھا اِس سبب سے بہت گران تھی جب سے سرکار انگریزی کی عملداری ہوئی تب سے سبکو سوداگری اور بونے کا اختیار ہی لونگ جزیرہ ملکا مین پیدا ہوتی ہی ڈچ لوگون نے جو پہلے یہان کے بادشاہ تھے اُسکے درخت فرانس اور بوربون اور جنوبی افریقہ مین بھی لگائے اب وہان بھی پیدا ہوتی ہی اُسکی خاصیت گرم ہی اسی سے اُسکا تیل اور عرق اکثر سردبیماریون کو فائدہ کرتا ہی آگے یہ بہت گران تھی اب ارزان ہی -

اکتیسوان سبق کانچ کے بیان مین

کانچ کے گلاس - جھاڑ - ہانڈیان - مردنگین - چوڑیان - اچاریان - کنول - جھاڑ - فانوسین - قمقمے - آئینے - تھالیان - حقے - وغیرہ بنتے ہین - عینکین اور دوربینین وغیرہ جو دیکھنے کے آلے ہین انمین کانچ کے تال لگتے ہین - شیشے کے برتنون مین جو چیز رکھی جاتی ہی وہ بگڑتی نہین ہی - اِس ملک مین ان برتنون کا رواج کم ہی مگر انگلستان مین اسکے برتن اکثر ہوتے ہین - شیشے اکثر دروازون مین بھی لگائے جاتے ہین - شیشے کے ایک طرف پارہ اور قلعی ملنے سے اُسمین ہر چیز کا عکس نظر آتا ہی - بعض لوگ کاغذ پر رنگین تصویر کھینچکر اُسپر شیشہ لگا دیتے ہین تو وہ تصویر شیشے پر کھنچی ہوئی معلوم ہوتی ہی

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - مقامات جنکے نام تیسویں سبق مین آئے ہین نقشے مین دکھاؤ - گلاس جھاڑ ہانڈی وغیرہ کی شکل اور اُنکا مصرف بتاؤ - دروازون مین شیشے کے لگانے کی ضرورت بتاؤ -

جس مکان کے چارون طرف دیوارون اور چھت پر آئینے لگے ہوتے ہین اُسے شیش محل کہتے ہین - آئینہ بہت نازک ہوتا ہی گرنے سے فوراً ٹوٹ جاتا ہی پھر جُڑتا نہین ہی اِسکو یاد رکھو کہ آبرو شیشے سے بھی نازک ہی جسطرح شیشہ ایک دفعہ ٹوٹ کر نہین جُڑتا ہی اسیطرح اگر آبرو کے آئینے مین بال پڑا تو وہ مٹانے سے نہین مٹتا ہی - اِسلیے چاہیے کہ بدکام اور بدصحبت سے بچے رہو کہ تمھاری عزت کے آئینے مین بال نہ پڑے -

تینتیسوان سبق اودھ کے حاکمون کے بیان مین

پہلے ملک اودھ سلطنت دہلی کا صوبہ تھا - وہان کے بادشاہ کی طرف سے ایک صوبہ دار بطور حاکم یہان رہتا تھا وہ جمع خرچ اِس ملک کا بادشاہ دہلی کے پاس بھیجا کرتا تھا - محمد شاہ بادشاہ دہلی کے وقت مین یہان کی حکومت برہان الملک نواب سعادت خان کو ملی اُنکے کوئی بیٹا نہ تھا لہذا اُنکے بعد اُنکے داماد اور بھتیجے اور شاہ دہلی کے توپخانے کے سردار یعنی نواب ابوالمنصور خان صفدر جنگ گدّی پر بیٹھے - اُنکے بعد نواب شجاع الدولہ بہادر اُنکے بیٹے مسند نشین ہوئے اُنھون نے فیض آباد کو آباد کیا اور اُسمین بہت سے باغ اور عمارتین بنائین - اُنکے بعد اُنکے بیٹے نواب آصف الدولہ حاکم ہوئے جو نہایت رحم دل تھے اُنکے وقت مین ایک سال کال پڑا تھا اُس سال اُنھون نے ایک امام باڑے کی تعمیر شروع کردی جو ابتک لکھنؤ مین موجود ہی - اُس سے زیادہ تر یہ غرض تھی کہ مزدوری کے بہانے سے رعایا کی جان بچے اور اسقدر روپیہ اِس تعمیر مین خرچ کیا کہ رعایا کو قحط معلوم نہوا - اُنکی سخاوت ایسی مشہور ہی کہ لکھنؤ کے دکاندار ابتک اُنکا نام لیکر دکان کھولتے ہین اور بعض جاہل اُنکی قبر پر چڑھاوا چڑھا کر مرادین بھی مانگتے ہین -

ہدایت براے مدرسین

آبرو کو شیشے سے کیون نسبت دی وجہ بتاؤ - لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ -

جس کوٹھی مین مارٹینیر کالج ہی (یہ مارٹین صاحب کی کوٹھی لکھنؤ مین حضرت گنج کی طرف نہر کے اُس پار ہی اسمین اب کالج یعنی بڑا مدرسہ ہی اور اسمین انگریز کے لڑکے پڑھتے ہین) اسکو جنرل مارٹین صاحب بہادر نے انھین کے وقت مین بنایا تھا۔ راجہ جھاؤلال اور ٹکیت رائے نے بھی انکے وقت مین بہت عمارتین بنائین۔ نواب آصف الدولہ لاولد مرے اور اُنکے بعد میرزا علی عرف وزیر علی کہ اُنکے بیٹے مشہور تھے مسند نشین ہوئے۔ لیکن چند روز کے بعد کمپنی بہادر نے انھین گدی پر سے اُتار کر اُنکے چچا نواب سعادت علیخان کو تخت پر بٹھلایا جیسا عدل اور انصاف انھون نے کیا ویسا اودھ کے کسی حاکم نے نہین کیا اور ایسی کفایت سے روپیہ خرچ کیا کہ ستّرہ کرور روپیہ جمع کرکے انتقال کیا۔

تینتیسوان سبق سلطنت اودھ کے بیان مین

غازی الدین حیدر نواب سعادت علی خان کے منجھلے بیٹے کو صاحبان انگریز بہادر نے اِس ملک کا بادشاہ بنایا اور اُنکے نام کا سکّہ بھی جاری کیا۔ یہ بادشاہ اپنے ملک سے بے پرواتھے تیرہ ۱۳ برس سلطنت کرکے ۱۸۲۷عیسوی مین انتقال کیا۔ بعد اُنکے اُنکے بیٹے نصیر الدین حیدر تخت پر بیٹھے یہ بھی ملک سے غافل رہے اور اپنے دادا کے وقت کا روپیہ سب بیہودہ پن سے خرچ کر ڈالا اور اپنے مرنے کے قریب صاحب رزیڈنٹ بہادر (نوابی زمانے مین لکھنؤ مین سرکار انگریزی کی طرف سے افسر رہتا تھا اُسے رزیڈنٹ کہتے تھے) کو لکھ بھیجا کہ میرے کوئی اولاد نہین ہی میرے بعد آپ

ہدایت براے مدرسین

بتاؤ کہ کمپنی کیا تھی۔ اودھ کے سب نواب اور بادشاہون کے نام سلسلہ وار اور اُنکی حکومت کا زمانہ زبانی یاد کراؤ۔ یہ بھی بتاؤ کہ سعادت علیخان تک اودھ کے حاکم نواب کہلاتے تھے غازی الدین حیدر کو انگریزون نے بادشاہ کا خطاب

جسکو چاہین بادشاہ بناوین۔ صاحب ممدوح نے اُسی زمانے مین تحقیقات کرکے اُنکے چچا محمد علی شاہ کی نسبت گورنر جنرل بہادر سے اجازت منگوائی۔ مگر بعد انتقال نصیر الدین حیدر کے اُنکی مان بادشاہ بیگم نے مُنّا جان کو جسے نصیر الدین حیدر کا بیٹا مشہور کیا تھا تخت پر بٹھا دیا چونکہ یہ امر صاحب رزیڈنٹ بہادر کے خلاف کیا اسی سبب سے صاحب ممدوح اِس خبر کو سنتے ہی تھوڑی فوج لیجا کر اُسکی تختگاہ کو گھیر لیا اور یہ حکم سُنانے کو کہ منا جان تخت چھوڑ دین عبد الرحمن خان قندھاری کو منا جان کے پاس بھیجا جب اُنکو آنے مین دیر ہوئی تو صاحب موصوف نے یہ خیال کرکے کہ شائد اُنکو قید کر لیا یا مار ڈالا توپخانہ فیر کرا دیا۔ مگر عبد الرحمن خان پھر چکے تھے اتفاقاً پہلا گولا دروازے کے پاس اُنکے لگا پھر اور بہت سے آدمی بھی مرے باقی فوج منا جان کی بھاگ نکلی تب صاحب بہادر نے منا جان اور بادشاہ بیگم کو قید کرکے کانپور کی طرف سے چنار گڈھ مین بھیجدیا منا جان کی اولاد ابتک وہان موجود ہے۔

چونتیسوان سبق محمد علی شاہ وغیرہ کے بیان مین

منا جان کے بعد محمد علی شاہ تخت پر بیٹھے یہ بادشاہ بوڑھے اور اندھے تھے مگر ملک کے انتظام پر زیادہ خیال تھا۔ انھون نے اکثر عمارتین لکھنؤ مین بنائین حسین آباد کا امام باڑہ ابتک موجود ہے۔ اُسکے قریب ایک جامع مسجد بھی بنانا شروع کی تھی۔ لیکن تمام نہوئی ورنہ نہایت عمدہ مسجد ہوتی۔ لوہے کا پل بنانے کے لیے سب سامان جمع کیا تھا وہ پل اُنکے مرنے کے بعد تیار ہوا۔ اور بہت سا روپیہ خزانہ انگریزی مین جمع کرکے وثیقہ حاصل کیا اُسکی آمدنی سے اکثر محتاجون اور غریبونکی

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ مقامات نقشے مین دکھاؤ۔

پرورش ہوتی ہی اور ہزارہا غریبون کو جڑا اول ملا کرتی ہے۔ اِس بادشاہ نے پانچ برس بادشاہت کرکے ۱۸۴۲ع مین انتقال کیا۔ تب اُنکے منجھلے بیٹے امجد علی شاہ تخت نشین ہوئے۔ یہ ایسے عابد اور دین دار تھے کہ ملک اودھ کے بادشاہون مین کوئی نہوا تھا مگر ملک کا خوب انتظام نہوسکا پانچ برس بادشاہت کرکے ۱۸۴۷ع مین انتقال کیا اور جب وہ مرے ہین تو کل ۳۵ لاکھ روپیہ خزانے مین رہگیا تھا پھر واجد علی شاہ اُنکے بیٹے بادشاہ ہوئے اُنھون نے پہلے پہل ملک پر اچھی توجہ کی مگر آخر کو ملک مین بڑی بدانتظامی اور ابتری ہوگئی جسکے سبب سے ۱۸۵۶ع مین ملک اُنکے قبضے سے نکل کر سرکار انگریزی کے قبضے مین آگیا اب یہ بادشاہ کلکتے مین ہین اور ۱۲ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزی سرکار سے پاتے ہین۔

پینتیسوان ۳۵ سبق راجپوتنی کی جرأت کے بیان مین

نقل ہی کہ ایک عورت ملک راجپوتانہ کی کسی گانوٗن مین رہتی تھی اور اُسکے خاوند نے گانوٗن کے قریب کہین کھیتی کی تھی۔ چنانچہ دن کو وہین رہا کرتا تھا ایک روز

ہدایت برائے مدرسین

اِن تاریخ کے سبقون سے فضول روپیہ خرچ کرنے کی بُرائی اور غفلت اور عیاشی کے نتیجے کی خرابی کی مثال سے لڑکون کے دلون پر اثر اپنے کام مین محنت اور توجہ کا پیدا کرو۔ راجپوتانہ کا مقام نقشے مین دکھاؤ

وہ عورت اپنے خاوند کے لیے روٹی لیے جاتی تھی کہ اتفاقاً راستے مین جنگل سے ایک
ریچھ نکلا اور اُسکی طرف بڑھکر اُسپر حملہ کیا - وہ عورت روٹی پھینک کر درخت کی آڑ مین
چھپ گئی اور ریچھ اُسکے پیچھے دوڑا اُسنے درخت کے آس پاس گھومنا شروع کیا اور
ریچھ بھی اُسکے پیچھے رہا - آخر ریچھ نے اپنے دونون ہاتھ درخت کے گرد عورت کے
پکڑنے کو پھیلائے عورت نے یہ سمجھکر کہ ریچھ کی گردن چھوٹی ہی اور میرے اور اُسکے
بیچ مین درخت حائل ہی اُسکے ہاتھ پکڑ لیے - ریچھ نے ہزار چاہا کہ اپنے ہاتھ چھڑا لے اور
اُسے کاٹے لیکن گردن کے چھوٹے ہونے سے کچھ نہو سکا - اِس بیچ مین ایک سپاہی
اُدھر سے گذرا اُس عورت نے نہایت نرم آواز سے اُسے پکارا کہ ای میان سپاہی ذرا
یہان آکر اِس موذی کے ہاتھ تو پکڑ لو کہ مین اپنے میان کو کھانا دے آؤن - سپاہی
اُس عورت کی نرم آواز سے سمجھا کہ یہ امر کچھ مشکل نہین ہی اُسنے ریچھ کے دونون ہاتھ
درخت کے اُدھر سے پکڑ کے عورت سے کہا کہ لے اب تم جاؤ ابھی وہ کچھ دور نہ گئی تھی
کہ سپاہی نے پکارا صاحب اِدھر آؤ یہ کام تمھارا مجھسے نہوگا اپنا خود کام تمام ہوتا ہی -
عورت نے کہا کہ میان ذرا ٹھہر جاؤ مین ابھی آتی ہون پس وہ اپنے خاوند پاس کھانا
لیگئی اور اُس سے یہ سارا ماجرا بیان کیا اُسکا خاوند کُلھاڑی لیکر اُس مقام پہ آیا اور
ریچھ کے سر پر ایک ضرب ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہو کر گر پڑا اور سپاہی کی جان بچی -

چھتیسوان ۳۶ سبق ہندوستان کے گھوڑون کے بیان مین

ہندوستان مین گجرات اور بعض دکن کے ملکون کے گھوڑے چھوٹ اور چالاکی
اور اصالت اور بہادری اور صورت اور سیرت مین نہایت عمدہ دیکھنے کے قابل ہوتے ہین -

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - صاحب - میان بمعنی کام تمام کرنا - اِنکے اصطلاحی معنی بتاؤ مقام نقشے مین دکھاؤ

ٹیڑھی کے ٹٹو بھی جو ضلع گونڈہ اور بہرایچ مین بھی ہو گو کہ قد مین چھوٹے ہوتے ہین مگر نہایت مضبوط اور چالاک اور اکثر شریر بھی ہوتے ہین۔ لیکن اُنکی شرارت بسبب چھوٹے ہونے کے نقصان نہین پہونچاتی ہو۔ پہاڑی ٹانگھن بھی نہایت قدم باز اور چیل اور چالاک اور خوبصورت ہوتے ہین اور قدر و قیمت مین بھی عربی گھوڑون کے برابر ہوتے ہین۔ اِن گھوڑون کی گھوڑیون کو وہان کے لوگ اِس خیال سے کہ انکی پود نہ پھیلنے پاوے باہر نہین جانے دیتے ہین۔ گھوڑون کا تجارت اور ملکون سے بھی ہوتی ہو۔ مشہور ہو کہ ایرانی گھوڑون کو کہین کا گھوڑا نہین پہونچتا ہو کیونکہ جب راجہ بھاؤ مرہٹا احمد شاہ سے شکست کھاکر مارا گیا تو اُسکی فوج کا بھیل نامے سردار اپنی ولیسی گھوڑی پر سوار ہو کر بھاگا۔ دشمن کی طرف سے ایک مغل نے ولایتی گھوڑے پر سوار ہو کر اُسکا پیچھا کیا۔ بھیل نے اپنی گھوڑی کو سرپٹ ڈالا جہان دم لینے کو ٹھہرتا تھا تو دیکھتا تھا کہ مغل بھی اپنے گھوڑے کو ٹاپ ٹاپ کرتا ہوا چلا آتا ہو مغل جب قریب پہونچ جاتا تھا تو وہ پھر اپنی گھوڑی سرپٹ ہانکتا تھا اور دو تین کوس پر دم لیتا تھا تو مغل کو اُسی طرح آتے دیکھتا تھا آخر تیس چالیس کوس پر پہونچکر اُسکی گھوڑی شل ہو گئی پھر کتنا ہی ہانکا ہر گز آگے نہ بڑھی۔ مغل ٹاپ ٹاپ کرتا ہوا سر پر پہونچ گیا اور اُسکو نیزے سے مار کر گھوڑی سے گرادیا اور سب مال و اسباب اور ہمیانی اشرفیون کی کمر سے لیکر لشکر کی راہ لی۔ مگر اُسکی گھوڑی کو بیکار سمجھکر چھوڑ دیا۔ وھاواکرنے مین عربی گھوڑے سے بہتر کوئی گھوڑا نہین ہو اور شائستگی اور رفاقت اور اصالت اور غربت اور خوبصورتی مین مشہور ہو۔

ہدایت برائے مدرسین

مقامات نقشے مین دکھاؤ۔ اور بتاؤ کہ ٹانگھن بھوٹان اور نیپال کے پہاڑ سے آتے ہین۔

الفاظ کے معنی بتاؤ۔

سینتیسوان سبق ہاتھی کے بیان مین

ہاتھی ہندوستان کے چوپاؤن مین صورت و سیرت مین سب سے جدا اور ڈیل ڈول مین سب سے اونچا ہی - رنگت مین سیاہ اور بعض بعض بھورا بھی ہوتا ہی مگر یہ بھورا ہاتھی قد مین ذرا چھوٹا ہوتا ہی - اور بعض ہاتھی سفید ہوتا ہی اسے سیام کے لوگ پوجتے ہین - ہاتھی جو بڑا ہوتا ہی اُسکو کنجل کہتے ہین ہاتھی کی ناک کی جگہ سونڈ ہوتی ہی اُس سے سب چیز اُٹھا کر کھاتا ہی - اُسکے مُنہ سے دو دانت گز گز بھر کے نہایت سخت اور سفید باہر نکلے ہوتے ہین کاریگر اُنھین دانتون کی کنگھیان چوڑیان قلمدان ڈبیا وغیرہ بناتے ہین - ہاتھی کے سب عضو اُسکے ڈیل کے موافق ہوتے ہین اور جہان کہین وہ کھڑا ہوتا ہی تو اکثر سونڈ سے خاک اُٹھا اُٹھا کر سر پر ڈالا کرتا ہی - غصہ کے وقت اِس سے شیر بھی دب جاتا ہی حقیقت مین یہ جانور ڈھیٹ کرنے سے نہایت بہادر ہو جاتا ہی توپ بندوق کو پھلجھڑی سے کم سمجھتا ہی - اِسی سے لڑائی مین ایک ہاتھی سَو سوارون سے زیادہ کام آتا ہی ؎ وہ جنگ سے ڈرتا نہین زنہار ؛ جو توپین ہزارون چلین ایکبار ؛ جب ہاتھی مست ہوتے ہین تو اکثر امیر تماشا دیکھنے کو اُنکو لڑاتے ہین - فیلبان لوگ بڑی پھرتی سے جب ہاتھی آپس مین مقابل کرتے ہین تو کبھی یہ اُسکو ریل جاتا ہی اور کبھی وہ اُسکو ڈھکیلتا ہی اور بھالے برچھے اور کوڑے بردار بھالے لیے چرخیان چھوڑتے ہوئے ساتھ لگے رہتے ہین - فی الحقیقت یہی ایسے جانور ہین کہ سونڈون کے پیچ مستکون کی ٹکر دانتون کی رگڑ آپس مین سہتے ہین اور فیلبانون کی پھرتی اور جان بازی کو بھی شاباش ہی کہ اُس حالت مین

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ مقامات نقشے مین دکھاؤ -

انکس عمل سے انکو زیر کیے گردن پر سوار رہتے ہین اور جب کوئی فیلبان مرجاتا ہو تو فوراً
دوسرا اُسکی جگہ آجاتا ہو۔

اڑتیسوان سبق ہاتھی کے اوصاف کے بیان مین

ہاتھی نہایت عقلمند ہوتا ہو مشہور ہو کہ ایک فیلبان نے اپنے ہاتھی کو بے قصور
بہت آنکس تھان پر مارے تھے اِس سبب سے وہ فیلبان کا دشمن ہوگیا تھا۔
رات کو فیلبان ہاتھی سے تھوڑے فاصلے پر چارپائی بچھاکر سورہا اور اپنا بھالا
ہاتھی اور چارپائی کے درمیان مین گاڑدیا۔ ہاتھی نے اپنا بدلہ لینے کو فیلبان کی
طرف سونڈ دوڑائی جب اُسکو نپایا تو بھالے کو سونڈ سے اُکھاڑ کر اُسکے بانس کو
خوب چبایا جب اُسمین ریشے ریشے نکل آئے تو ایک طرف سونڈ سے پکڑ کے ریشے کی
طرف سے فیلبان کے بالون مین ڈال کر خوب لپیٹ لیا اور بھالے کے زور سے
فیلبان کو کھینچ لیا اور پیر سے دباکر مار ڈالا۔ جب فیلبان کی عورت کو معلوم ہوا
تو اُسنے نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے چھوٹے لڑکے کو اُسکے آگے ڈالدیا اور کہنے لگی
کہ اب اِسکو کون پالیگا اِسکو بھی مارڈال۔ ہاتھی نے اُسکو اُٹھاکر اپنے سر پر بٹھالیا
اِسکے یہ معنی تھے کہ اِسکو فیلبان بناؤ پھر اگر اور کوئی فیلبان اُسپر سوار ہوتا تھا
تو دشمنی کرتا تھا اور جب وہ لڑکا بٹھلادیا جاتا تھا تو وہ سیدھا چلا جاتا تھا آخر کار وہ
لڑکا ہی اُسکا فیلبان ہوا۔ رحم دل بھی ایسا ہوتا ہو کہ اگر کوئی لڑکا رستے میں پڑا ہو
تو اُسکو سونڈ سے اُٹھاکر کنارے بٹھلادیتا ہو۔ ہاتھی گھوڑے سے قیمت اور شوکت مین
سوا ہوتا ہو اسیطرح اِسکا سوار سب سوارون سے اونچا اور شاندار ہوتا ہو۔

ہدایت براے مدرسین

لفظون کے معنی بتاؤ اور سمجھاؤ کہ عقل خدا نے انسان کو کیا عمدہ چیز دی ہو کہ بڑے بڑے جانورون کو اپنے زیر کیا ہو

انتالیسوان سبق ہندوستان کے مذہبون اور پیشون کے بیان مین

ہندوستان مین خاص مذہب مذہب ہنود اور مذہب اسلام ہین اور بہت سے مت اُنکے علاوہ ہین جیسے پنجاب کے لوگ اکثر سِکھ مت رکھتے ہین - اور بعض مقامات مین مذہب جین کے لوگ ہین - مذہب بودھ نیپال برھما اور لنکا اور بھوٹان اور بعض حصے تبت مین جاری ہے - بعضے لوگ پارسی ہین بعض یہودی اور بعض عیسائی ہندوستان کے لوگ اکثر کھیتی کرتے ہین اور اکثر مقامات پر زراعت کے کام کو نہایت اچھی طرح سمجھتے ہین اور اُسپر عمل کرتے ہین الا بعض جگہ عجیب طرح کے کوڈھنگے طور سے کھیتی کرتے ہین مثلاً بعض وحشی لوگ جو ممالک متوسط کے پہاڑی ضلعون مین بستے ہین - پہلے جنگل کے ایک ٹکڑے کو جلا ڈالتے ہین تب وہان زمین مین کدالون سے بہت سے سوراخ کر دیتے ہین اور اُن سوراخون مین کئی قسمون کے بیج بھر دیتے ہین اور پھر اُنکو تقدیر پر چھوڑ دیتے ہین - شہرون اور قصبون مین اکثر لوگ تجارت کرتے ہین - کپڑا بُنتے ہین - برتن تانبے کے پیتل کے اور مٹی کے بناتے ہین - زیور اور اسباب جسکی سبکو خواہش رہتی ہے تیار کرتے ہین - ہندوستان کے جولاہون کی دستکاری مشہور ہے اور جن چیزون کے بنانے مین صفائی ہاتھ کی درکار ہے وہ ہندوستان مین لائق تعریف بنتے ہین - مثلاً دہلی مین بعض طرح کے زیور خصوصاً جڑاؤ اور کشمیر کے شال دوشالے کیسے عمدہ و نفیس بنتے ہین - اور اچنبھا یہ ہے کہ اِن لوگون کے اوزار نہایت سادے اور اکثر بھدے اور بیڈول ہوتے ہین اور کلون سے تو مطلق ناواقف ہین - اِسی سبب سے اکثر چیزین دستکاری کی جو یورپ مین بذریعہ کلون کے نہایت ارزان تیار ہوتی ہین ہندوستان مین

ہدایت براے مدرسین

نقشے مین مقامات دکھاؤ - اور مذہبون کی تصریح بتاؤ کہ کس مذہب کے لوگ کسکو مانتے ہین - کلون کے فائدے بیان کرو -

کاریگری کے پیشون کو مٹاتی چلی جاتی ہین - تھوڑے عرصے سے دارالحکومت بمبئی اور بعض اَور مقامات مین ولایتی کلین جاری ہوئی ہین اور اب سوتی کپڑا جیسا یورپ سے آتا تھا ویسا ہندوستان مین بھی کلون سے بہت تیار ہوتا ہی -

چالیسوان سبق ہندوستان کی تجارت اور بندرون کے بیان مین

اگرچہ ہندوستان کی تجارت بہت ملکون سے جاری ہی لیکن ملک انگلستان اور فرانس اور چین انہین سے خاص ہین سوتی کپڑے اور لوہے کی چیزین یورپ سے ہندوستان مین آتی ہین - اور ریشم اور نیل بنگالہ سے باہر کو جاتا ہی اور بمبئی اور مدراس سے روئی اور چاول اور نیشکر اور وہ اناج جس سے تیل نکلتا ہی اور ملکون کو جاتے ہین اور افیون کلکتہ اور بمبئی مین ہو کر چین مین بکثرت جاتی ہی خشکی کی راہ سے بھی ہندوستان اور قریب کے ملکون مین سے بہت سوداگری ہوتی ہی مثلاً ایران سے گھوڑے لاتے ہین - افغانستان سے ہینگ - دوسرے میوے اور تبت سے اون -

جن مقامات مین سمندر کے جہاز تجارت کے آکے ٹھہرتے ہین اور مال کی بکری ہوتی ہی انکو بندر بولتے ہین ہندوستان کے خاص بندر کلکتہ - بمبئی - مندراس ہین -

اکتالیسوان سبق ہندوستان کی آب و ہوا کے بیان مین

ہندوستان کا ملک بہت گرم ہی دنیا کے نہایت گرم ملکون مین سے ایک یہ بھی ہی لیکن سب جگہ برابر گرم نہین ہین - پہاڑی جگہ بہ نسبت نشیبی زمین کے زیادہ سرد ہین - بارش بھی اکثر جگہ سے ہوتی ہی الا بعض مقامات مین زیادہ اور بعض مین کم مثلاً سمندر کے

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - اور نقشہ مین مقامات دکھاؤ -

مغربی کنارہ پر بہ نسبت ساحل شرقی کے زیادہ مینھ برستا ہی اور صوبہ بنگالہ مین بھی بہت کثرت سے بارش ہوتی ہی کہ وہان کے دریاؤن کا پانی اُنکے کنارون سے اوپر ہو جاتا ہی اور چارون طرف کے علاقون مین جو سپاٹ اور ہموار ہین کئی فٹ گہرا پانی چھا جاتا ہی۔ ایسی باڑھ کے وقت وہان کے لوگ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا چاہتے ہین تو کشتیون مین جاتے ہین کسواسطے کہ اور کوئی راستہ گانوُن تک پہونچنے کا باقی نہین رہتا اور اسی سبب سے اکثر وہان کے گانوُن سخت زمین کے اونچے اونچے ٹیلون پر آباد ہین۔

بیالیسوان سبق ہندوستان کی پیداوارون کے بیان مین

اگرچہ ہندوستان مین نہایت مفید کھانین بہت ہین مثلاً پتھر لوہا یہان نکلتا ہی لیکن اُنکی طرف بہت توجہ نہین ہی۔ نمک البتہ بہت سمندر سے خصوصاً مشرقی کنارہ اور ملک راجپوتانہ کی نمکسار جھیلون سے جنکا نام سانبھر ہی نکالا جاتا ہی۔ اور ملابار پچھم کے کنارے پر سمندر کے سونا دریافت ہوا ہی۔ شورہ صوبہ اودھ سے حاصل ہوتا ہی اور پتھر کا کوئلا بنگالہ مین رانی گنج سے اور کئی اور مقامات سے نکلتا ہی جملہ قسم کے درخت اور دیگر نباتات ہندوستان مین پیدا ہو سکتی ہین لیکن جو اناج اکثر کھیتون مین پیدا ہوتے ہین وہ یہ ہین چاول۔ گیہون۔ نخود۔ جوار۔ باجرا۔ ماش۔ مونگ۔ موٹھ۔ مسور۔ ارہر۔ پوستہ۔ نیشکر۔ روئی۔ نیل۔ وغیرہ۔ درخت جو ہندوستان مین اُگتے ہین اُنہین بعض سے عمدہ تختے حاصل ہوتے ہین اور بعض سے نفیس میوے اور بعض سے خوبصورت پھول جنکے رنگ اور قطع کے دیکھنے سے آنکھون کو طراوت اور اُنکے سایہ سے

ہدایت براے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ۔ اور نقشے مین مقامات دکھاؤ۔

دل کو خوشی ہوتی ہی جو ممالک ہند کے پہاڑون سے خالی ہین اُنہین ناریل کھجور تاڑ - انبہ - میوہ کے درخت بکثرت ہین - اور پہاڑی ملکون مین صدہا قسم کے فائدہ بخش درخت پیدا ہوتے ہین مثلاً بانس اور ساکھو - تم جانتے ہو کہ طرح طرح کی مفید اشیا اور بھی پیدا ہوتی ہین مثلاً مصالح اور ترکاریان جنکا ہم لوگون مین روزمرہ خرچ رہتا ہی - ساحل مغربی سے گول مرچ آتی ہی اور شمالی اور جنوبی پہاڑون مین سے چاء اور قہوہ - اور کونین بھی تھوڑے دن سے پیدا ہوتی ہی -

اِس ملک مین طرح طرح کے رنگون کی اشیا بھی پیدا ہوتی ہین جس سے ہم اپنے کپڑے رنگتے ہین اور دوائین جو ہمکو بیماری سے اچھا کرتی ہین - خلاصہ یہ کہ ہم بلا تکلف کہہ سکتے ہین اور اکثر گھمنڈ بے کیا بھی کرتے ہین کہ جو چیزین ہمارے آرام کے واسطے درکار ہین وہ سب ہندوستان مین موجود ہین دوسرے ملک سے کسی چیز کے منگانے کی ضرورت نہین ہی - اب دیکھو ہزارہا قسمون کے جانور ہندوستان مین موجود ہین اور اُنسے طرح بطرح کی ہمکو آسائیش حاصل ہوتی ہی - گائین اور بھینسین دودھ دیتی ہین - بیلون سے چھکڑے چلتے ہین اور ہل جوتے جاتے ہین - گھوڑے - اونٹ - گدّے - بھیڑیان - بکریان - اور صدہا بے گنتی جانور کیسے کام کے ہین اور حقیقت تو یہ ہی کہ اگر ہم چاہین تو ایک صفحہ کا صفحہ ایسے جانورون کے صرف نامون ہی سے بھر دینا جو ہندوستان مین کسی نہ کسی طور پر کام مین لائے جاتے ہین - اِسکے سوا وحشی اور موذی جانور مثل چیتہ - اور باگھ - اور ہاتھی وغیرہ کے جنگلون مین بہت ہین -

ہدایت براے مدرسین

جن الفاظ پر نمبر لگے ہین اُنکے معنی پوچھو اور بتاؤ - مقامات نقشے مین دکھاؤ -

تینتالیسوان سبق گینڈے اور ارنا بھینسے کے بیان مین
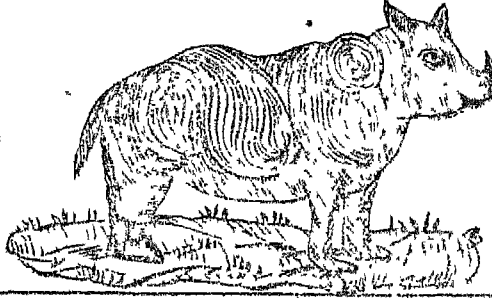
گینڈا ہندوستان کے جانورون مین بڑا اور عجیب صورت کا ہوتا ہی اُسکے
ہر پانون مین تین کھر ہوتے ہین - یاد رہے کہ گینڈا چار قسم کا ہوتا ہی - ہندوستان کے
گینڈے کی اٹھائیس ڈاڑھین اور چار دانت اور ایک سینگ ناک پر ہوتا ہی اور اُسکا
چمڑہ کاندھون پر اور پٹھون پر تہ بتہ ہوتا ہی اور اُسکا چمڑہ ایسا سخت ہوتا ہی کہ اُسپر
گولی اور تلوار وغیرہ مشکل سے کاٹ کرتی ہی یہ جانور بہت جانورون پر غالب ہی -
اِسکے جنگل مین شیر - ارنا - ہاتھی - کبھی نہین آتا اسکی کھال کی ڈھال بنتی ہی - افریقہ کے
گینڈے کے دو سینگ ہوتے ہین اور اُسکی کھال تہ بتہ نہین ہوتی اور نہ اُسکے دانت
ڈاڑھین سور کے سے ہوتے ہین - حبش کے لوگ اُسے تلوار سے اِسطرح مارتے ہین کہ
پیچھے سے اُسکی کونچ کاٹ ڈالتے ہین - گینڈے کی آنکھ بہت چھوٹی ہوتی ہی اور سر
بڑا ہوتا ہی لیکن گردن ایسی سخت اور چھوٹی ہوتی ہی کہ وہ پیچھے پھر کر نہین دیکھ سکتا -
پالو گینڈا اڑھائی من چارہ روز کھاتا ہی - ارنا بھینسا بھی بڑا زور آور اور بہادر جانور ہی
اُسکے سینگ نہایت نکیلے اور سیاہ رنگ گز بھر سے کچھ بڑے ہوتے ہین - بہادر ایسا ہوتا ہی
کہ شیر اور ہاتھی سے نہین ڈرتا ہی - دو ارنون مین جب ایک شیر پھنس جاتا ہی تو اُسکو

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - مقامات نقشہ مین دکھاؤ - املا کا خیال رکھو -

گیند بنا لیتے ہین ایک ارنا اپنے سینگون پر اُٹھا کر دوسرے کی طرف پھینک دیتا ہی اور دوسرا بھی پھر پہلے کی طرف پھینک دیتا ہی - جب تلک اُسکا دم نہین نکلتا ہی تب تلک یہی کیا کرتے ہین - آپس مین بھی بڑی بہادری سے لڑتے ہین - بعض بعض ایسا جیوٹ کا ہوتا ہی کہ اکیلا ہاتھی پر جا پڑتا ہی - ایک مرتبہ نواب آصف الدولہ بہادر گھرے کی جھیل کے جنگل مین شکار کھیلتے تھے یکایک ارنے بھینسے نکل آئے اور بندوقین چلنے لگین اُنمین ایک بھینسا جھنجھلا کر نواب حسن رضا خان کی ہتھنی پر آپڑا اور ہتھنی کے پچھلے دھڑ کو سینگون پر اُٹھا کر ایسا ریلا کہ ہتھنی گر پڑی مگر نواب کی خیر ہوگئی فقط ہتھنی زخمی ہوئی اور ارنا گولیون سے مار لیا گیا اُسکی مادہ کا دودھ نہایت طاقت ور اور میٹھا اور سفید اور چکنا ہوتا ہی -

چوالیسوان سبق ابر و برق کے بیان مین

بادل زمین کے بخارات سے پیدا ہوتا ہی جتنے ابخرے زمین سے زیادہ نکلتے ہین اُتنا ہی پانی زیادہ برستا ہی - پہاڑون پر زیادہ بارش کا سبب یہ ہی کہ نیچے کے ملکون سے اور سمندر سے جو بخارات اُٹھتے ہین وہ پہاڑون سے ٹکر کھا کر وہین رُک جاتے ہین اور سرد ہو کر برستے ہین - ہندوستان مین اکثر پورب اور اُتر کی ہوا سے زیادہ پانی برستا ہی اور ساحل مالابار جنوبی مغربی ہوا سے اور ساحل کارومنڈل پر شمالی مشرقی ہوا سے - بادل مین بجلی رہتی ہی اور جب دو بادل آپس مین ملتے ہین اور ایک مین بجلی زیادہ ہوتی ہی تو جس مین زیادہ ہوتی ہی اُس سے دوسرے مین چلی جاتی ہی اور اُسکے جانے کے وقت چمک نظر آتی ہی اُسکو بجلی کہتے ہین - اور چونکہ وہ بہت زور سے ہوا پر چلتی ہی لہذا ہوا کے پھٹنے سے آواز ہوتی ہی - اُسے گرج کہتے ہین - آواز بجلی کے چمکنے کے کچھ دیر بعد معلوم ہوتی ہی

ہدایت براے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - تلفظ کا خیال رکھو - مقامات نقشے مین دکھاؤ -

کیونکہ روشنی آواز سے جلد چلتی ہی - روشنی ایک منٹ یعنی اڑھائی پل مین ایک لاکھ بانوے ہزار میل چلتی ہی - بجلی جس چیز پر گرتی ہی اُسکو جلا دیتی ہی اِس صدمے سے بچنے کے لیے انگلینڈ کے عقلمند لوگون نے یہ تدبیر نکالی ہی کہ تانبے کی ایک سلاخ دیوار کے قریب چھت سے دس بارہ فٹ اوپر رکھتے ہین تو بجلی اُسمین سما جاتی ہی - اور سب مکان بچ جاتا ہی کیونکہ بجلی اکثر اونچی چیز پر گرتی ہی اسلیے بارش کے وقت درخت اور دیوار کے نیچے نہ ٹھہرنا چاہیے - لوہے پر بجلی زیادہ گرتی ہی اور کانچ پر نہین گرتی

پینتالیسوان سبق نیوٹن صاحب کے بیان مین

نیوٹن صاحب بڑے عقلمند حکیم تھے ۱۶۴۲ عیسوی مین انگلینڈ کے ضلع لنکن مین پیدا ہوئے نہایت پست قد اور نرم طبیعت کے تھے ۸۰ برس کی عمر تک تندرست رہے ۱۲ برس کی عمر مین جب یہ مدرسے مین پڑھتے تھے تو مدرس اُنکی تیزی طبیعت کو دیکھکر کہا کرتے تھے کہ یہ لڑکا تھوڑے عرصے مین بڑا حکیم ہو جائیگا - اِنکے شوق کا یہ حال تھا کہ جب سب لڑکے چھٹی پاتے تھے تو یہ اکیلے بیٹھے ہوئے مدرسے مین کاٹھی کے چکر اور طرح طرح کی کلین بنایا کرتے تھے - کبھی پتنگ مین چراغ جلا کر اُڑایا کرتے تھے اور کبھی پتلی مین چرخ لگا کر کل کے زور سے دوڑایا کرتے تھے - اُنھون نے اپنی عقل کے زور سے سب ستارون کے نکلنے اور ڈوبنے کا وقت اور مقام اور چال دریافت کرنے کے قاعدے بتائے - اُنکی مان اکثر انھین مدرسے سے بلا کر کھیتی کے کام یا بکریان چرانے کو اپنے ساتھ رکھتی تھی - تو یہ جنگل مین درختون کے نیچے بیٹھکر کتابون کا

ہدایت برائے مدرسین

لفظون کے معنی پوچھو اور بتاؤ - اور سمجھاؤ کہ پڑھنے مین محنت کرنے اور دل لگانے سے بڑی نامدری ہوتی ہی اور بہت لوگ بڑھتے بڑھتے بڑے مرتبہ کو پہنچ گئے ہین -

مطالعہ کیا کرتے تھے ایک دم بھی بیکار نرہتے تھے - انکے چچا نے پڑھنے کے واسطے ٹرنیٹی کالج (ایک انگلینڈ مین برلن شہر مین یہ مدرسہ ہی) مین جو بھیجا تو چند روز مین اپنی لیاقت اور تیزی طبیعت سے اسی کالج کے ممبر بنائے گئے سنہ ۱۶۶۵ع مین خطاب فضیلت کا انکو ملا - ایک دن یہ ایک باغ مین بیٹھے تھے کہ ایک پکا سیب درخت سے زمین پر گرا انھون نے سیب کے گرنے مین عقل دوڑائی کہ یہ سیب کس سبب سے گرا تو انکو معلوم ہوا کہ زمین مین طاقت اپنی طرف ہر ایک چیز کے کھینچ لینے کی ہی - سنہ ۱۷۲۷ عیسوی مین انکا انتقال ہوا اور خانقاہ وسٹ منسٹر مین دفن کیے گئے -

چھیالیسوان سبق کلمبس صاحب کے بیان مین

کلمبس صاحب یورپ کے جہاز چلانے والون مین بڑے نامی تھے سنہ ۱۴۳۶ع مین شہر جینوا مین پیدا ہوئے لڑکپن سے جغرافیہ کی کتابین دیکھا کرتے تھے تھوڑے دنون مدرسۂ پاڈوا مین پڑھا چودہ برس کی عمر مین مدرسہ چھوڑکر جہاز چلانے کی نوکری کی - سنہ ۱۴۷۰ عیسوی مین شہر لسبن مین جاکر ایک عورت سے جسکا باپ اطالیہ کا رہنے والا تھا شادی کی - اُن دنون تک لوگ یہ جانتے تھے کہ جزائر مڈیرا اور کنیری کے آگے پانی کے سوا کچھ نہین ہی - انھون نے زمین کی صورت دیکھکر جان لیا کہ بحر ظلمات کے پچھم طرف نئے نئے جزیرے ہین اور پانی کی راہ سے ہندوستان مین پہونچ سکتے ہین - اسلیے انھون نے ایک عرضی بادشاہ پرتگال کے پاس بھیج کر وہان جانے کے لیے مدد مانگی مگر وہ عرضی منظور نہوئی - تب کلمبس صاحب سنہ ۱۴۸۴ع مین لڑکون بالون کو لیکے پرتگال سے نکلے اور اپنے بھائی بورتھولومیو کو مدد مانگنے کو ہنری ہفتم بادشاہ انگلستان کی خدمت مین بھیجا بورتھولومیو راہ مین لُٹ بھی گیا

ہدایت براے مدرسین

سب مقام نقشہ مین اچھی طرح دکھاؤ - اور سمندر کی بڑائی لڑکون کے ذہن مین اُتارو -

اور انگلستان سے مدد بھی نہ ملی - پھر اُنھون نے اِسی قسم کی عرضی اسپین کے شاہزادے کو دی اُسنے انکی درخوست منظور کی سنہ ۱۴۹۲ع مین وہ جہاز پر سوار ہوکر چلے اور جزائر کنیری مین پہونچ کر چھٹی ستمبر کو آگے چلے - مگر غلہ وغیرہ جہاز پر کم رہگیا تھا اسلیے اِنکے ساتھی اِنسے بہت ناراض ہوگئے تھے بلکہ یہ ارادہ کرتے تھے کہ انکو ڈبو کر آپ پھر جائین - اتنے مین ایک دن اِنھون نے بہت سی چڑیان اُڑتے دیکھین تب انکو یقین ہوگیا کہ اب جلد کوئی جزیرہ ملیگا - مگر اِنکے ساتھیون کی گھبراہٹ کسی طرح کم نہوتی تھی ہرچند کلمبس صاحب انکی تسلی اور دلاسا کرتے تھے مگر کچھ فائدہ نہوتا تھا حقیقت مین گھبرانے کا مقام تھا -

سینتالیسوان سبق بقیہ سفر کلمبس صاحب کا

گیارھوین اکتوبر کو کلمبس صاحب کے جہاز والون نے بید کی لکڑی اور سبز پتی سمندر مین بہتی دیکھی تب اُنکو یقین ہوگیا کہ اب بہت جلد زمین دکھائی دیگی - رات کو اُنھون نے چراغ کی روشنی دیکھی اور اپنے دوستون کو بھی دکھلائی اُن کو حد سے زیادہ خوشی ہوئی - دو بجے رات کو ایک ملاح نے زمین دیکھی صبح ہوتے ہی اُن سب نے اپنی آنکھون سے ایک جزیرہ دیکھا وہان کے رہنے والون نے کبھی جہاز نہ دیکھا تھا اِسلیے جہاز کو جاندار سمجھکے سب آکر جمع ہوگئے - پہلے کلمبس صاحب جہاز سے اُترے اور بادشاہی نشان اسپین کے شاہزادے کے نام سے اُس جزیرے کی زمین پر گاڑکر اُسکا نام سین سلواڈور رکھا اور وہان کے لوگون کو سرخ ٹوپیان اور کم قیمت چیزین دین - اُس جزیرے کے لوگ جہاز والون کو یہ

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - جہاز کی شکل اور سمندر کی بڑائی لڑکون کو یاد دلاؤ کلمبس صاحب کے پیدا ہونے کا مقام اور اسپین سے روانگی کا مقام سب دکھاؤ -

سمجھتے تھے کہ آسمان پر سے اُترے ہین اِسلیے اُنکی بڑی قدر اور تعظیم کرتے تھے اور اُنکی ذرہ ذرہ سی چیزون کو تبرک سمجھتے تھے - پھر کلمبس صاحب نے اُتر اور پچھم کی طرف سفر کیا اور راستے مین بہت سے جزیرے دریافت کیے اُنہین سے کیوبا بہت بڑا جزیرہ ہی بعد اُسکے اور بہت سے جزیرے دریافت کرکے شہر ہسپین کی طرف پھرے ۱۴۹۳ع مین وہان پہونچ کر ملک اسپین مین گئے اور وہان کے بادشاہ سے اپنا سب حال بیان کرکے بہت سا انعام لیا اور وہ سب جزیرے بادشاہ اسپین کی عملداری مین داخل کر دیے ۱۵۰۶ع مین کلمبس صاحب نے انتقال کیا -

اٹھائیسوان سبق ملک انگلستان کا بیان

گریٹ برٹن یورپ مین بڑا جزیرہ ہی اور انگلینڈ اور اسکاٹلینڈ اور ویلس سے ملکر اِس نام سے بولا جاتا ہی - جنوب مین انگلینڈ اور ویلس اور شمال مین اسکاٹلینڈ ہی ویلس کی پچھم طرف ایک جزیرہ آئرلینڈ ہی بیچ مین ایک کھاڑی ہی - انگلینڈ کے رہنے والے انگلش اور اسکاٹلینڈ والے اسکاچ اور آئرلینڈ والے آئرش کہلاتے ہین - آگے اِن چارون مقامون کی بولیان الگ الگ تھین اب گویا سب انگریزی بولتے ہین - انگلینڈ ہندوستان سے براہ کیپ بارہ ہزار میل دور ہی آگے چار پانچ مہینے مین جہاز آتا جاتا تھا مگر اب لوگ ایک مہینے مین اسطرح پہونچتے ہین کہ بمبئی سے دھوئین کشتی پر سوار ہوکر سویز تک سترہ دن مین اور سویز سے

ہدایت براے مدرسین

سب مقامات نقشے مین اچھی طرح دکھاؤ - اور بتاؤ کہ انگریز جو اب ہندوستان کے بادشاہ ہین اِسی ملک کے رہنے والے ہین - اس ملک کا اور ہندوستان کا فاصلہ دکھاؤ - بتاؤ کہ سویز مین خشکی کا راستہ تھا تھوڑی دور جہاز سے اُترکے خشکی مین چلنا پڑتا تھا تھوڑے دن سے وہ زمین کاٹ کے اتنی بڑی نہر بنائی ہی کہ جہاز اب اُنمین چلتے ہین -

اسکندریہ اور مصر تک خشکی کی راہ سے سات دن مین بحر دھوئین کش پر چھ دن مین انگلینڈ مین
پہونچ جاتے ہین یا نہین تو پھر سویز سے ہوکر برابر پانی پانی لنڈن مین پانچ چھ ہفتے مین
پہونچ جاتے ہین حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے سے چھپن برس پہلے جولیس قیصر روم نے
انگلستان کو فتح کیا - اُن دنون تک وہان کے لوگ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے اور پھوس
کے جھونپڑون اور غارون اور درختون کی آڑ مین رہتے تھے - اور عاقبت کے وعدہ پر
قرض لیتے تھے اور جنگلون کے پھل اور دودھ اور شکار کا گوشت کھاتے تھے -
اور جانورون کی کھال پہنتے تھے اور ہاتھ پیرون کو نیلا رنگتے تھے اور بتون کو پوجتے
تھے اور اُنپر آدمیون کو بھینٹ دیتے تھے - اِن لوگون کے تین فرقے تھے - ایک
بھاٹ جو بہادرون کے گیت بناتے تھے - دوسرے ویٹیس وہ دین کی نصیحت
اور علم غیب بیان کر کے لوگون کو بہکاتے تھے - تیسرے فرقہ ڈروائڈ دینی کامون مین
مصروف رہتے تھے - فوجداری اور دیوانی کی حکومت اِسی فرقہ کو تھی جو انکا حکم
نہ مانتا تھا وہ قتل ہوتا تھا - چارسو برس تک انگلستان مین رومیون کا عمل رہا ۴۲۶ع
مین شہنشاہ ہونوریس نے سب فوج اور حکومت انگلستان سے اُٹھالی -

انچاسوان سبق بقیۂ بیان انگلستان

جب رومیون کا عمل انگلستان سے اُٹھ گیا تو اسکاٹلینڈ والون نے خالی پاکر
لوٹ مار شروع کر دی تب انگلستانیون نے ناچار ہو کر بادشاہ روم سے مدد
مانگی مگر وہان سے کچھ بھی مدد نہ ملی - سیکسنی والون سے جو اُسوقت مین بڑے
بہادر تھے کمک چاہی اُنھون نے آکر وہ قصہ تو رفع کر دیا مگر اِس ملک کو دولت

ہدایت برائے مدرسین

الفاظ کے معنی پوچھو اور بتاؤ - مطلب خوب طرح سمجھاؤ -

اور رونق مین اپنے ملک سے زیادہ دیکھکر ہوتے ہوتے آپ مالک بن بیٹھے
اور سب طرف سے اطمینان پاکر آپس مین لڑنے لگے۔ انگلستان مین اِس قوم سیکسن کے
پندرہ بادشاہ ہوئے اخیر بادشاہ کا نام ایڈمنڈ روئین تن تھا اُس سے
سوین بادشاہ ڈینمارک کی بیٹی کینوٹ نے آدھا ملک لڑکر چھین لیا۔
ڈین قوم کے تین بادشاہ ہوئے مگر انگلینڈ کے لوگون نے اُنکے ظلم سے گھبراکر پھر
ایگبرٹ کی اولاد مین سے ایڈورڈ سوم کو بادشاہ بنایا جب یہ بے اولاد مرا
تو ہرلڈ دوم تخت پر بیٹھا اُسکو ولیم منصور رئیس نارمنڈی نے مار کر تخت
چھین لیا اور اکتیس [۳۱] برس تک آپ بادشاہت کی پھر ولیم روفس نے تیرہ برس
اور ہنری اول نے پینتیس [۳۵] برس اسٹیون نے اٹھارہ برس بادشاہت کی
اسٹیون کے مرنے کے بعد ہنری دوم جو خاندان سیکسن اور نارمن
دونون کا وارث تھا تختنشین ہوا دوسو پینتالیس [۲۴۵] برس تک اِس خاندان کے
آٹھ بادشاہ رہے سنہ ۱۳۹۹ عیسوی سے ۶۲ برس تک لنکسٹر خاندان کے
تین بادشاہ اور سنہ ۱۴۶۱ عیسوی سے خاندان یارک کے تین بادشاہ
رہے سنہ ۱۴۸۵ عیسوی سے خاندان ٹیوڈر ایک سو اٹھارہ برس تک حکمران رہا
سنہ ۱۶۰۳ عیسوی مین ملکہ الزبتھ کے بعد جیمس اول بادشاہ ہوا تب انگلینڈ
اور اسکاٹلینڈ مین میل ہوگیا اور نہایت عدل و انصاف کے سبب سے
بادشاہت خوب چمکی اور سلطنت متفقہ کہلانے لگی تب سے ابتک بے کھٹکے
بادشاہت ہو رہی ہی اور ظلم اور بے انصافی بالکل نہین ہی عدل اور نظافت
اور غریب پروری اور رعیت نوازی روز بروز زیادہ ہی تعلیم کا رواج بھی
اچھی طرح ہو رہا ہی لوگ وہان کے سچے اور دیانت دار اور محنتی ہوتے ہین مگر
اکثر سنجیدہ مزاج اور سرد مہر ہوتے ہین۔

پچاسوان سبق گھڑی کا بیان

گھڑی وہ کل ہی جس سے وقت معلوم ہوتا ہی ہندوستان مین وقت معلوم کرنیکی تین ترکیبین ہین مگر تینون مین غلطی اور خرابیان ہین ایک دھوپ گھڑی جسمین دھوپکی پہچان سے وقت معلوم ہوتا ہی وہ رات اور بدلی مین بالکل بیکار ہی۔ دوسری ریت گھڑی اُسمین بالو ایک شیشے سے دوسرے شیشے مین ایک باریک سوراخ کی راہ سے ایک گھنٹہ مین جاتی ہی اُسمین کوئی نشان ایسا نہین ہوتا ہی جس سے منٹ پل وغیرہ معلوم ہو اور ایک آدمی اُسکو اُلٹ پلٹ کے لیے ہر وقت نظر ملائے ہوئے بیٹھا رہے علاوہ اسکے تھوڑے دنون مین اُسکا چھید بالو کی رگڑ سے بڑھ جاتا ہی تب وہ بیکار ہو جاتی ہی۔ تیسری پانی کی گھڑی کہ وہ ایک کٹورا ہوتا ہی جو پانی مین پڑا رہتا ہی اور اُسمین ایک باریک سوراخ کی راہ سے جو پیندے مین ہوتا ہی پانی کٹورے مین آیا کرتا ہی جب کٹورہ بھرکر ڈوب جاتا ہی تو ایک گھنٹہ خیال کرتے ہین اُسمین بھی وہی قباحتین ہین جو ریت گھڑی مین ہین یورپ کے عقلمندون نے دو گھڑیان ایک کلاک گھڑی دوسری واچ اِس ترکیب سے بنائی ہین کہ ہر گھڑی کے گول دائرے کے برابر بارہ حصے کرکے ہر ایک حصہ کا نام درجہ رکھا ہی اور اُنپر گھنٹہ معلوم ہونے کے لیے یہ حروف بطور نشان کے لکھ دیے ہین جو کوئی اِن حرفون کو یاد کر لیتا ہی اُسکو گھڑی مین وقت معلوم ہو جاتا ہی۔
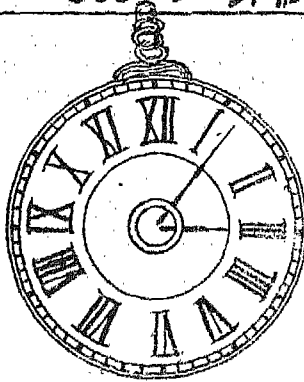
اور ہر ایک درجے کے برابر پانچ پانچ حصے کرکے منٹ دریافت کرنے کو انپر بھی نشان کر دیے ہین اسمین دو سوئیان بڑی چھوٹی لگا دی ہین وہ گھوما کرتی ہین گھنٹے کی چھوٹی سوئی ایک گھنٹے مین ایک ہندسہ سے دوسرے ہندسہ پر یعنی پانچ درجہ پر پہونچتی ہی اور بڑی سوئی منٹ کی اتنی ہی دیر مین بارھون ہندسون یعنی ساٹھ درجون پر گھوم جاتی ہی یورپ کے عقلمندون نے رات و دن کو ۲۴ گھنٹون مین تقسیم کیا ہی اور ہر گھنٹہ کے ۶۰ منٹ اور ہر منٹ کے ۶۰ سکنڈ قرار دیے ہین کلاک گھڑی بڑی ہوتی ہی اور اکثر طاق پر رکھی رہتی ہی اور آپ ہی آپ کل کے زور سے گھنٹے گھنٹے پر بجا کرتی ہی بعض گھڑیون مین سکنڈ کی سوئی بھی چھوٹے سے دائرے پر گھوما کرتی ہی اُس سے سکنڈ کے وقت معلوم ہوتے ہین - واچ جیبی گھڑی کو کہتے ہین -

اکاونؔ سبق شہر لنڈن کے بیان مین

شہر لنڈن انگلینڈ کے بادشاہ کے رہنے کی جگہہ ہی آگے اسکا طول دس میل اور عرض چھ میل تھا اس شہر مین قریب تیس لاکھ آدمی کے بستے ہین اور اُسکا رقبہ بھی اب بہت بڑھگیا ہی چنانچہ ہر سال اسمین چھتیس ۳۶ میل تک محلے یا بازار بڑھتے جاتے ہین اس شہر کی آب و ہوا سب بڑے شہرون سے اچھی ہی ۱۸۵۵ع مین یہان سو آدمیون مین تین آدمیون سے بھی کم ضائع ہوئے تھے ۱۸۵۵ع مین اس شہر مین بارہ ۱۲ ہزار نان بائی - آٹھ ہزار لہار - پانچ ہزار کتاب فروش - تیس ۳۰ ہزار موچی - تیئیس ۲۳ ہزار بڑھئی - سولہ ہزار مجبر - آٹھ ہزار باغبان - پانچ ہزار تین سو سُنار - چار ہزار امیر - سات ہزار بھٹیارے - تیئیس ۲۳ ہزار درزی - پانچ ہزار گھڑی ساز - تین ہزار سوداگر - پانچ ہزار حکیم - تھے اور ان سب کے نوکرون کا ذکر نہین - اسکے علاوہ لنڈن مین چھ ایسے مقام ہین جہان خاص کرکے جہازون پر اسباب لاد جاتا ہی اور اُنپر سے اسباب

اُتارا جاتا ہی اور آیندہ سفر کے واسطے اُنکی مرمت کیجاتی ہی۔ ۱۸۵۵ع مین جو اسباب تجارت
لنڈن سے اور ملکون مین بھیجا گیا تھا اُسکی قیمت تخمیناً چھتیس ۳۶ کرور روپیہ تھی اور جو چیزین
اور ملکون سے لنڈن مین آئی تھین اُنکی قیمت بھی قریب قریب یہی تھی کیونکہ ہر سرزمین
اور ہر ولایت کی پیداوار انگلینڈ کے پایۂ تخت مین آتی ہی۔ لنڈن کی ٹکسال جہان
روپیہ پر سکہ پڑتا ہی بڑی خوبصورتی کے ساتھ عمدہ عمدہ کلون سے آراستہ ہی ۱۸۵۶ع مین
جسقدر سکہ اِس ٹکسال مین ضرب دیا گیا تھا اُسکی تفصیل یہ ہی۔

سکہ طلائی	۶۰۰۲۱۱۴۰	روپیہ
سکہ نقرئی	۴۶۲۵۲۸۰	روپیہ
سکہ مسی	۱۱۴۱۸۰	روپیہ
کُل	۶۴۷۶۰۶۰۰	روپیہ

لنڈن کا بڑا بنگ گھر انگلینڈ کا بنگ گھر کہلاتا ہی اسمین آٹھ سو متصدی باہم کام
کرتے ہین جنکی تنخواہ سالانہ کم سے کم بیس لاکھ روپیہ ہوتی ہی اِسکے سوا اور بنگ گھر
بھی لنڈن مین ہین جنمین کم سے کم ساٹھ خاص اور اٹھائیس ۲۸ عام بنگ گھر ہین جنمین
لوگون کا روپیہ جمع رہتا ہی۔ لنڈن مین کھانے کا بہت بڑا خرچ ہی چنانچہ ہر سال تخمیناً
دو لاکھ چالیس ہزار بیل۔ سترہ لاکھ بھیڑین۔ اٹھائیس ہزار بچھڑے پینتیس ۳۵ لاکھ اڑتالیس ہزار
مرغیان اور اور بیشمار جانورون کا گوشت لوگ کھا جاتے ہین وہان پانی والون کی
دس کمپنیان یعنی گروہ ہین جو پینتیس ۳۵ لاکھ گھرون ہین جنمین خزانے اور نل لگے ہین
پانی پہونچاتے ہین یہ حوض یا خزانے خودبخود پانی سے بھر جاتے ہین الغرض قریب
۴۰۵۱۲۹۴ من پانی ہر روز دیا جاتا ہی۔ لنڈن مین پانی کے بعد شراب کی قدر ہی
خصوصاً بیر یعنی جَو کی شراب بہت مستعمل ہی۔ لنڈن مین لکڑی کی جگہ کوئلا مستعمل ہی چنانچہ
قریب ۱۰۹۰۰۰۰۰۰ من کوئلا سالانہ صرف ہوتا ہی کوئلے کا صرف سردی کی زیادتی اور

کمی کے موافق مختلف ہی۔ اگرچہ لنڈن بڑا مالدار شہر ہی تاہم سنہ [illegible] عیسوی مین غربا کی اعانت کے لیے ۰۴۶۴۰۶۳۱ روپیہ محصول رعایا سے لیا گیا اُسمین سے ۰۴۳۰۲۵۷۸۱ روپیہ خرچ ہوا۔ لنڈن کے ضلع مین ایک خیرات خانہ ہی جہان غریب رہتے ہین اور اُنھین کھانا اور کپڑا ملتا ہی اور اُنکا علاج ہوتا ہی اور یہ سب مفت ہوتا ہی اور غربا کے لڑکون کو اُنکے گھرون پر تعلیم دیجاتی ہی اور وہین روٹی کپڑا ملتا ہی اور کوئی مفید پیشہ یا ہنر اُنھین سکھایا جاتا ہی ہر خیرات خانہ مین ایک شفاخانہ مردون کے واسطے ہی ایک عورتون کے لیے ایک مکان مردون کے واسطے ایک عورتون کے لیے ایک رہنے کا مکان اور مدرسہ لڑکون کے واسطے ایک مکان اور مدرسہ لڑکیون کے لیے۔

باؤنواں سبق لنڈن کے رمنون اور مکانات شاہی اور گرجون اور ریلون اور شفاخانون کے بیان مین

لنڈن مین سات رمنے عوام الناس کی سیر کے واسطے ہین اور تین محل ملکہ معظمہ کے ہین اور پچیس سے زیادہ شفاخانے ہین محلات تو کچھ ایسے خوبصورت نہین ہین لیکن شفاخانے عمدہ ہین چنانچہ ایک شخص اور کسی ملک کا رہنے والا لکھتا ہی کہ انگلینڈ مین محلات شاہی شفاخانے ہین اور شفاخانے محلات شاہی ہین — سنہ ۱۸۵۵ عیسوی مین قریب ۳۶۰ اخبار کے لنڈن مین جاری تھے انمین سے سولہ اخبار ہر روز چھپتے تھے۔ لنڈن مین سب سے زیادہ خوبصورت محل بکنگھم پیلیس ہی جہان ملکہ معظمہ پیدا ہوئی تھین۔ لنڈن مین سب سے بڑا گرجا سینٹ پال ہی یہ قریب ۳۵ برس کے عرصہ مین تیار ہوا تھا اِس گرجے کی بلندی ۳۷۰ فیٹ ہی اور طول مشرق سے مغرب تک ۵۱۰ فیٹ اور عرض شمال سے جنوب تک ۲۵۰ فیٹ ہی اور پتھر کا بنا ہی اور اِسکا رقبہ قریب تین بگھہ کے ہی اس گرجے مین بعض بڑے بڑے

نامی لوگون کی قبرین ہین - دوسرا مشہور گرجا خانقاہ وسٹ منسٹر ہی یہ گرجا
آٹھوین صدی عیسوی سے پیشتر تھا یعنی اِسے بنے ہوئے ہزار برس سے زیادہ
ہوئے - اِس گرجے مین بہت سے شاہزادے اور شاہزادیان دفن ہین اور ہر روز
وہان نماز ہوتی ہی جن مکانون مین پارلیمنٹ کی کچہری ہوتی ہی وہ دریاے ٹیمس کے
دونون کنارون پر واقع ہین - یہ مکان اپریل ۱۸۴۰ع مین بننے شروع ہوئے تھے
اسمین ایک مربع گھڑی کا بُرج بنا ہی جسکی بلندی ۳۰۰ فیٹ ہی اور اُسمین وقت معلوم کرنے کے
لیے ایک گھنٹہ لگا ہی جسکا وزن ۲۸۷ من ہی جب اُس مکان کے اندر جاتے ہین تو جسمین
پہلا محکمہ پارلیمنٹ کا ہوتا ہی تو اُسکی رنگ آمیزی اور طلا کاری سے نگاہ مین چکاچوند
ہو جاتا ہی خاص کر کے تخت شاہی تو سونے چاندی اور جواہرات سے لدا ہوا ہی مگر جو
آراستگی اِس مکان مین ہی وہ محکمۂ عوام مین نہین ہی - لنڈن کے وہ باغات جنمین
ہر قسم کے جانور رہتے ہین دیکھنے کے قابل ہین کہ دنیا مین جتنے عمدہ یا عجیب جانور ہین
اُنمین سے اکثر اِن باغات مین ہین - لنڈن مین دریاے ٹیمس پر نو پُل ہین سب سے
بڑے پُل کا طول ۹۰۴ فیٹ ہی اور عرض ۵۳ فیٹ اور اُسکا بیچ کا در ۱۵۰ فیٹ
کشادہ ہی اُسمین پانچ در ہین اور اُسکی تعمیر مین دو کرور روپیہ صرف ہوا تھا -
لنڈن مین بارہ قید خانے ہین انمین سب سے مشہور قید خانہ نیوگیٹ ہی اور
دس یا بارہ ریلین ہین ۳۱۲۴ چھوٹی ڈاک گاڑیان اور ۱۰۱۹ بڑی ڈاک گاڑیان ہین
ہر چھوٹی ڈاک گاڑی مین دو آدمی مع اسباب جا سکتے ہین اور فی میل ۴ر کرایہ دینا پڑتا ہی
اور ہر ایک بڑی ڈاک گاڑی مین کوئی ۳۲ - آدمی سما سکتے ہین اور اُسمین آدمی
چھ میل ۲ر کرایہ دیکر جا سکتا ہی چنانچہ فقط اِسکے سوداگرون مین سے ایک جماعت نے
ایک ہفتہ مین ۱۰۹۱۸۰۰ روپیہ کمایا - انگلستان کے عجائب خانہ کا ذکر بھی ضرور ہی
اِس عجائب خانہ مین ایسے ایسے قدیم زمانے کی چیزین جمع ہین جنکا مثل نہین ہی

اور ایک عالیشان کتب خانہ اسمین ہے اِس کتب خانہ مین قریب چھ لاکھ کتاب کے ہے
اور ہر سال تیرہ ہزار کتابین بڑھتی جاتی ہین اور ایک بڑا سا پڑھنے کا کمرہ بنا ہے
اُسمین مناسب اسباب رکھے ہین اور سب کتابین ایک فہرست مین لکھی ہین۔ سوداگری
کی آسانی کے واسطے لنڈن مین زمین کے اندر ریل گاڑی بنائی گئی ہے اِسمین
شب و روز گیاس کی روشنی رہتی ہے اور اُسکے اندر تازی ہوا جانے کے ذریعے
ایجاد کیے گئے ہین اور زمین کے اندر ایک پارسل کمپنی یعنی کتابین وغیرہ لیجانے کی
ڈاک کے سوداگر ہین جنکی گاڑیان فقط ہوا کے زور سے چلتی ہین۔

فرہنگ کتاب تعلیم المبتدی حصۂ دوم

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
		باب الالف	
ع-اصطلاحی	صلح = نیکی	منسوب بہ اصطلاح	وہ معنی جو کسی فن خاص سے مخصوص ہون مثلاً لفظ کے معنی اصلی پھینکنا ہے لیکن علم نحو مین اسکے معنی یہ ہین کہ جسے انسان تلفظ کرے یعنی بولے پس یہ دوسرے معنی لفظ کے اصطلاحی ہوئے۔
ع-اقبال	قبل = آگے	آگے آنا	نصیب وری خوش قسمتی دولت حشمت جیسے آج کل انگریزون کا اقبال ہے۔
ع-اضافۃ	ضیف - میل یا رغبت کرنا	ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف نسبت دینا۔	نسبت دینا - بڑھانا - زیادہ کرنا۔
ع-اسلوب	سلب = لیجانا و آہستہ چلنا	طریق	ڈھنگ - طور - طرز - انداز - جیسے انگریزون کی سلطنت کا اسلوب اچھا ہے۔

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع - اعلیٰ	علو - بلندی اونچائی -	سب سے بلند - سب سے اونچا	سب سے زیادہ - بلند مرتبہ - ذی عزت - صاحب حکومت - جیسے صاحب چیف کمشنر حکام اودھ مین سب سے اعلیٰ ہین -
ع - ابو المنصور	ابو - باپ اَل تعریف کا ہی - منصور مدد کیا گیا از نصر - مدد کرنا -	باپ منصور کا - یعنی صاحب نصرت و فتح و فیروزی -	وزیر شاہ دہلی و بانی ریاست اودھ و والد نواب شجاع الدولہ بہادر کا لقب ہی -
ع - آصف الدولہ	آصف - حضرت سلیمان کے وزیر کا نام تھا - اَل تعریف کا ہی - دولہ سلطنت -	مدبر و منتظم سلطنت	ازبسکہ آصف ابن برخیا نہایت عاقل و مدبر تھے لہذا فارسی مین آصف دوران - اُس حاکم کو کہتے ہین جو بہت عقلمند و صاحب فراست ہو - اور نواب آصف الدولہ نواب شجاع الدولہ بہادر کے بیٹے تھے اور اُنکا نام میرزا امانی تھا -
ع - اصالت	اصل = جڑ - بنیاد	+	شرافت قوم - ذات کا اچھا ہونا - جیسے یہ گھوڑا یا یہ تلوار اصیل ہی -

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
		باب الباء	
ع- بحر الکاہل	بحر- سمندر- کاہل سست-	سست بہنے والا سمندر-	یہ سمندر اقلیم ایشیا- و امریکا کے درمیان میں واقع ہے- اور چونکہ اسمیں تلاطم امواج نہیں ہے لہذا بحر الکاہل کہلاتا ہے-
ع- بحر ظلمات	بحر- سمندر ظلمات جمع ظلمۃ- تاریکی اندھیرا-	تاریک سمندر	چونکہ بسبب گہرے ہونے اور کائی وغیرہ کے اس دریا کا پانی سیاہ ہے لہذا اسے بحر ظلمات کہتے ہیں-
ع- برّ مطلق	برّ- خشکی- مطلق از اطلاق- قیدی کو رہا کرنا- اطلاق از طلق شتر بے مہار	عام یا غیر مقید	برّ مطلق وہ طبقہ زمین ہے جو بہت بڑا ہو-
ع- برق	+	صاعقہ	بجلی
		باب التاء	
ع- تقریب	قرب- نزدیکی	نزدیک کرنا	شادی- بیاہ- محفل- جیسے نواب صاحب کے یہاں آج کچھ تقریب ہے-

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
باب الدال			
ع - دارالسلطنت	دار - گھر - ال تعریف کا ہے - سلطنت - بادشاہت راج -	حکومت کی جگہ -	وہ شہر ہے جہان بادشاہ رہتا ہے اور اُسے پاے تخت اور دارالخلافت بھی کہتے ہین -
ع - دائم الحبس	دوام - ہمیشگی - ال تعریف کا ہے - حبس بند کرنا قید کرنا -	ہمیشہ کو قید کیا گیا	یہ ایک سزاے قانونی ہے کہ جو مجرم کوئی بڑا گناہ کرتا ہے وہ عمر بھر قید کیا جاتا ہے -
باب الراء			
ع - رفاقت	رفق - نرمی کرنا - و رفق مدد کرنا -	رفیق ہم سفر	وفاداری خلوص محبت جیسے گھوڑا بڑا رفیق جانور ہوتا ہے -
باب السین			
ع - سبحان اللہ	سبحان - خدا کو پاک جاننا - ال تعریف کا ہے - اللہ - خدا - پرمیشر -	سُبْحٰنَ سُبْحَانَ اللہ پاک جانتا ہون مین خدا کو بہت پاکی سے -	یہ جملہ اردو مین تعجب یا تعریف کے مقام پر مستعمل ہوتا ہے جیسے سبحان اللہ کیا صورت ہے - سبحان اللہ کیا خوب بات فرمائی ہے -

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
		باب الشین	
ف - شاہ خاور	شاہ - بادشاہ خاور - خورشید آفتاب - سورج	آفتاب	شاہ خاور مین اضافت توصیفی یا بیانی ہے یعنی وہ آفتاب جو بادشاہ ہے - فارسی مین یہ آفتاب کا نام ہے -
ع - شرّ نفس	شرّ - برائی نفس یا نفس امارہ وہ قوۃ ہے جو آدمی کو برائی پر آمادہ کرتی ہے -	نفس کی برائی	بدی - شناعت - خباثت -
		باب العین	
ع - عراقی	عراق - ی نسبتی	وہ ملک جو دریاے فرات اور دجلہ کے کنارے پر شہر بغداد و موصل و قادسیہ و حلوان کے درمیان مین واقع ہے -	اسپ عراقی وہ گھوڑا ہے جو عراق مین پیدا ہوا ہو - یا عراق سے آیا ہو -
		باب الفاء	
ع - فصاحت	فصیح - بات کا کشادہ و درست ہونا -	خالی ہونا کلام کا حشو و زوائد سے	شیرین سخنی - لطافت کلام - کلام مین الفاظ صحیح و عمدہ ہونا - زوائد و ثقیل الفاظ نہ ہونا -

معنی اصطلاحی	معنی لغوی	مشتق منہ	لفظ
	باب المیم		
مخرج حرف وہ عضو ہو جس سے وہ حرف نکلتا ہو۔ جیسے عین کا مخرج حلق ہو ز کا مخرج نوک زبان ہو۔	نکلنے کی جگہ	خروج۔ نکلنا	ع۔ مخرج
جو دو لفظ ایک معنی رکھتے ہون وہ مرادف کہلاتے ہین جیسا کہ عین اور چشم مرادف لفظ ہین کہ دونون کے معنی آنکھ ہین۔	باہم روف یعنی پس و پیش نشین ہونا۔	روف۔ ایک شخص جو دوسرے کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہو۔	ع۔ مرادف
منعقد ہونا۔ جمع ہونا۔ جیسے جلسہ منعقد ہوا۔ یا شادی کرنا۔	بندھا ہوا	عقد۔ باندھنا	ع۔ منعقد
آفتاب عالمتاب۔ شمس مضی۔	چمکنے یا چمکانے والا آفتاب۔	مہر۔ آفتاب۔ منیر از انارۃ چمکانا۔ انارۃ از نور۔ روشنی چمک۔	ف۔ ع مہر۔ منیر
مسواک جسے ہند و دتون کہتے ہین۔	دانت صاف کرنے کا آلہ۔	سواک۔ دانت صاف کرنا۔	ع۔ مسواک
تانبے وغیرہ پر چاندی یا سونا چڑھانا۔	چمکا یا گیا	تلمیع۔ چمکانا۔ از لمع چمکنا۔	ع۔ ملمع

ALIGARH

لفظ	مشتق منہ	معنی لغوی	معنی اصطلاحی
ع - ممالک	جمع مملکت از ملک بادشاہی -	مقام بادشاہی	سلطنت - ملک - ولایت -
ع - محور	تحیرالماء - پانی گھوم گیا -	کمہار کے آوے کا تیر -	وہ خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک گیا ہی اور جسپر زمین گھومتی ہی -
ع - منزلت	نزول - اترنا -	اترنے کی جگہ -	قدر - عزت - درجہ - مرتبہ -
ع - مرادی	ارادہ - چاہنا -	چاہا گیا -	معنی مرادی اُسے کہتے ہین کہ لفظ کے معنی درحقیقت کچھ ہون لیکن مراد کچھ اور معنی لیے ہون جیسے ضرغام سے جسکے اصلی معنی شیر ہین مرد بہادر مراد لین -
ع - مہیب	ہیبت - ڈر	ڈرانے والا -	خوفناک - رعب دار - ڈرونا -
		باب الواو	
ع - ولادت	ولود - پیدائش	+	یوم یا تاریخ ولادت جس روز یا جس تاریخ کوئی پیدا ہوا -